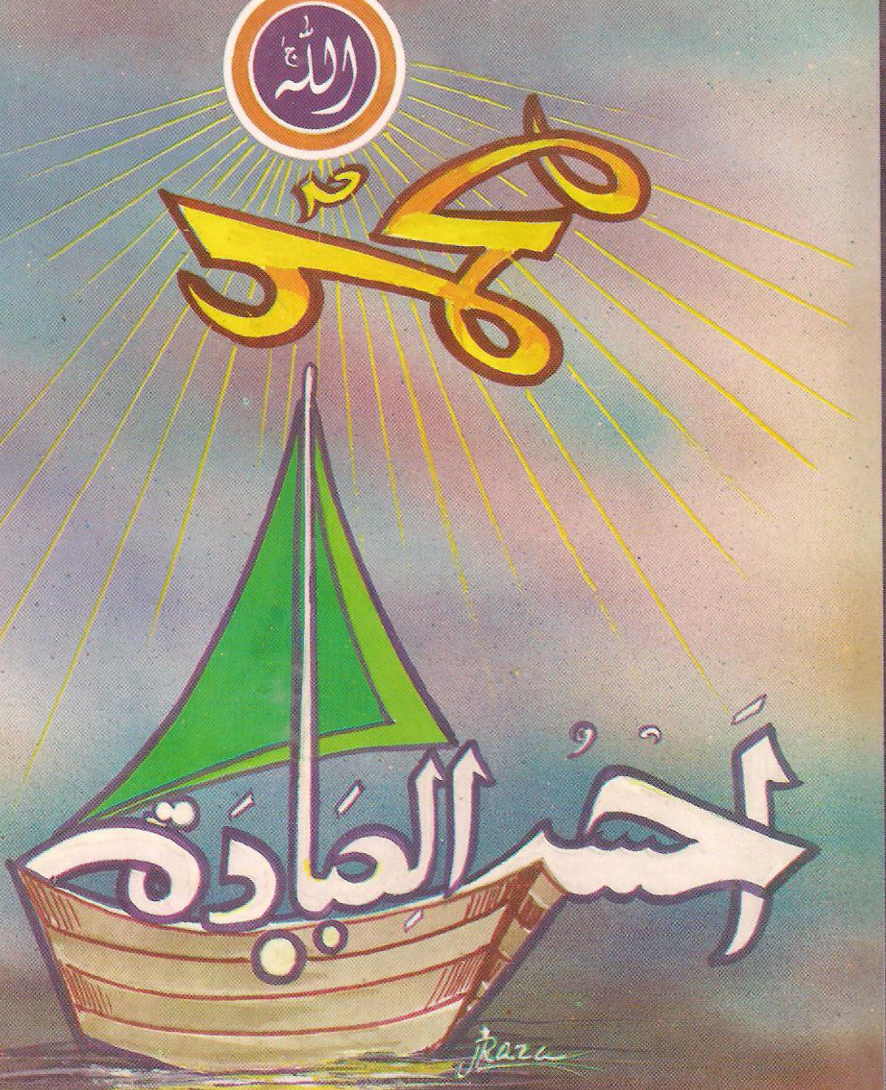

حسن عمل کی دولت اس ذکر کی بدولت
ذکر خدا و احمد ہے احسن العبادت

(حمد، نعت، مدح اور قطعات)

احمد علی اثیر

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احسن العبادت

(حمد و نعت و مدح اور قطعات)

حسنِ عمل کی دولت اِس ذکر کی بدولت
ذکرِ خدا و احمدؐ ہے احسن العبادت

احمد علی اسیر

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحقِ مصنّف محفوظ ہیں

مُصنّف	احمد علی اسیر
سرورق	جناب جعفر رضا
خوش نویس	بقلم خود
بہ تعاون	جناب سیّد محمد حسین و دیگر احباب
مطبع	اوکھائی پرنٹنگ پریس، فون 2631124

ہدیہ: ۸۰ روپئے

Presented by www.ziaraat.com

چہرے

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	اَحسَنُ العِبادَت	۱	۲۲	شاہِ کائنات	۶۳
۲	انتساب	۴	۲۳	حُبِّ نبیؐ	۶۵
۳	پیش رس	۵	۲۴	مصطفیٰؐ	۶۷
۴	تشکر و امتنان	۱۰	۲۵	عشقِ محمدؐ	۶۸
۵	نرالا تبصرہ	۲۱	۲۶	نبیؐ کا چہرہ	۷۰
۶	قدرت	۲۷	۲۷	بنائے آب و گِل	۷۲
۷	میں اور توٗ	۲۸	۲۸	نورٌ علیٰ نور	۷۴
۸	حمدِ عمیم	۲۹	۲۹	ذِکرِ رسولؐ	۷۷
۹	شانِ کرم	۳۲	۳۰	میرا مطلوبؐ	۷۹
۱۰	میرا خداؑ	۳۶	۳۱	مقامِ مصطفیٰؐ	۸۱
۱۱	عقیدہ	۳۹	۳۲	خُدا کا میہماںؐ	۸۳
۱۲	نعت	۴۰	۳۳	روشنی	۸۵
۱۳	پہلے محبوبؐ	۴۱	۳۴	قلم	۸۶
۱۴	صلِّ علیٰ	۴۳	۳۵	دُو لعل	۸۸
۱۵	نورِ محمدیؐ	۴۵	۳۶	فَاوی	۸۹
۱۶	صاحبِ معراج	۴۷	۳۷	ابُوطالبؑ	۹۲
۱۷	تصوّرِ نبیؐ	۴۹	۳۸	عِلم و جہل	۹۴
۱۸	کفر و ایماں	۵۱	۳۹	قطعات	۹۸
۱۹	لبِ قرآں	۵۵	۴۰	حضورؐ کے القاب	۱۱۱
۲۰	شمعِ ہدایت	۵۷			
۲۱	صاحبِ شق القمر	۶۱			

Presented by www.ziaraat.com

اِنتساب

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ و سلم
کے چاہنے والوں
اور
اتباع کرنیوالوں
حق شناسوں کے **نام**

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
(القرآن)

(کہدیجیۓ (اے محمدؐ)
اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو میری (محمدؐ کی) پیروی کرو،
تو خدا بھی تم کو دوست رکھیگا۔)

Presented by www.ziaraat.com

۵
پیش رس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ "اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ" (الحدیث)

وہ نورِ اوّل جو ممدوحِ ربّ العٰلمین اور تمام کائنات کیلئے رحمۃ للعٰلمین ہو، وہ نورانی ذات جو حُسنِ مجسّم محبوبِ خدا اور وجہِ تخلیق کائنات ہو، جو ہمارا محسن ھادیٔ برحق ہو، ایسی بزرگ و برتر ہستی کی شان میں مدح و ثنا، اور میں خاکی بندۂ ناچیز اپنی زبان کھولوں! اللہ اللہ میری کیا مجال، یہ تو وہ ہیں جن کی مدح و ثنا خود پروردگار عالم کرتا ہے۔ وہ الفاظ یہ بندہ کہاں سے لائے؟ میں تو انؐ کے دَرِ پاک کے گداؤں کے گداؤں کے گداؤں میں سے ایک ادنٰی حقیر فقیر اسیر ہوں۔ بس انؐ کے حُسنِ بے پایاں تصوّر میں مگن ہوں اور اَن جانی بن دیکھی، سُنی سنائی محبّتِ ایمانی میں دل سے سرشار ہو کر والہانہ کبھی کبھی کچھ اَشعار گنگناتا ہوں، سُناتا ہوں، اُسی کو لوگ یوں کہتے ہیں کہ نعت ہے اور پیاری خوبصورت نعتِ رسولؐ ہے۔

اِس کا احساس اور کچھ یقین مجھے بھی یوں ہوا کہ، میری ملاقات حُسنِ اتفاق سے درمیان تیزگام (ٹرین) ایک ایسے بزرگ بارلیش سے ہوئی جو کئی مرتبہ مقدّس حج اور مدینۂ منوّرہ میں حضورِ اکرمؐ کے پُرنور روضۂ مبارک پر حاضری اور نعت شریف پڑھنے کی سعادت حاصل فرما چکے تھے۔ وہ اُنکے بقول جب کبھی حضورؐ سے گڑگڑا کر آنسوؤں کی رِم جھِم میں دُعا کرتے تھے تو کسی نہ کسی بہانے حیلے سرکارؐ کا بُلاوا آجاتا تھا، یہ انکی خوش قسمتی تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت نعت گو استاد قسم کے اچھے شاعر تھے۔ میری فرمائش پر بزرگوار نے سرکار دوعالم محبوبِ خدا کا ایک قدرے طویل مرصع سراپا جھوم جھوم کر خوب سنایا۔ اشعار قصیدہ نما اچھے تھے میں نے بھی خوب خوب داد دی، سبحان اللہ، واہ واہ۔ جب وہ سنا چکے تو مختصر سی خاموشی کے بعد انھوں نے جواباً مجھ سے بھی کچھ سنانے کیلئے فرمایا۔ میں نے عرض کیا قبلہ! آپکے سامنے تو میں طفل مکتب ہوں، میری کیا بساط۔ لیکن حضرت نہ مانے، اصرار فرمانے لگے۔ تو میں نے کہا 'جناب سبحان اللہ' آپ نے کتنا حسین حضورؐ کا سراپا بیان کیا گویا سرکارؐ کی جھلک سی دکھادی' واہ واہ۔ جناب میں نے تو نہ حضورؐ کو دیکھا، نہ ہی انکے دیکھنے والوں کو دیکھا، نہ انکو سنا، میں تو تشنۂ جمال و کمال ہوں بس یوں ہی اُن کا پیارا سا نام لیکر کچھ دل کی پیاس بجھا لیتا ہوں۔ بہرحال جو کچھ بھی سن سنا کر حضورؐ کی معرفت حاصل کر سکا ہوں پیشِ خدمت ہے۔ یہ قطعہ ہے۔

"یوں زینتِ عالم ہے محمدؐ کا مدینہ
جیسے کہ انگوٹھی پہ ہو انمول نگینہ
انساں کو فرشتوں سے بھی بڑھتا ہوا پاکے
جبرئیل کو آتا ہے پسینے پہ پسینہ"

واہ وا کہتے ہوئے وہ تو اچھل سے گئے۔ جزاک اللہ، ماشاءاللہ میاں تم نے غضب کر دیا میرے سارے سراپے پر پانی پھیر دیا آہاہاہا، واہ وا کیا معرفت ہے۔ مجھ سے بار بار پڑھوایا اور کہا بھئی مجھے یہ لکھ دو، میں حضورؐ کے روضہ پر سناؤنگا۔ تو اس طرح مجھے اور احساس ہوا کہ میں نعت شریف بھی کہہ لیتا ہوں۔ یہ احساس مزید یقین میں بدلتا چلا گیا جب کہ کئی نعتیہ مشاعرے میں مجھے کامیابی اور پسندیدگی کے ساتھ شہرت حاصل ہوئی۔ جو میرے لئے باعث فخر بن گئے۔ خصوصاً

Presented by www.ziaraat.com

خیرپور سندھ غالباً ۱۹۵۷ء کا ایک سرکاری نعتیہ مشاعرہ جہاں زیرِ صدارت جناب نیاز احمد صاحب کمشنر حیدرآباد، پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ جسکے عینی شاہد جناب رہبر ہاشمی جناب اکبر، جناب اقتدا رضوی، جناب ناصر مرغوب صاحبان اور بہت سے سامعین حضرات اب بھی موجود ہیں، کہ باہر کے شعراء حضرات میں سے صرف اور صرف میں نے ہی پڑھا، اور بعد میرے مشاعرہ ختم ہونے کا اعلان کرنا پڑا۔

ہوا یوں کہ مقامی حضراتِ شعراء کی وجہ سے ہوٹنگ شروع ہو گئی۔ تنگ آکر کسی نے میرا نام دے دیا اور مجھے بلا لیا گیا۔ میں گھبرایا ضرور، مگر محمدؐ کا نام لیکر اُسی بالا قطعہ کو ترنم سے پڑھا۔ پھر تو محفل اپنی ہو گئی اور واہ وا کی فلک شگاف گونج میں، یکدم میں نیچے بیٹھ کر ہٹ گیا۔ پھر تو ہر طرف سے شور اُٹھا 'اور' 'اور' 'اور' بھیجو بھیجو انھیں کو اور بھیجو۔ کمشنر صاحب نے مجھ سے خود کہا 'جائیے جناب! ہزاروں باذوق سامعین کی آواز ہے۔

میں نے مائیک پہ آکے کہا، حضور ایک نعتیہ نظم "کفر و ایماں" پیشِ خدمت ہے۔ بسم اللہ کی آواز گونجی۔ اور میں نے تقریباً تین گھنٹے یا کچھ کم و بیش ہو، مسلسل ایک ایک بند کو تین تین چار چار مرتبہ فرمائش پر پڑھا۔ لوگوں نے بھی توجہ سے سُنا اور بے تحاشا تعریف و داد سے نوازا۔ جب نعتیہ نظم ختم ہوئی تو سامعین حضرات کا ایک ریلا سا اُمڈا اور پھر مجمعِ پُرجوش نے مجھے یوں سراہا کہ جیسے کسی محبوب لیڈر کو لوگ کاندھوں پر بٹھا کر جلوس کی شکل میں دلچسپ اور فخر آمیز پذیرائی کرتے ہیں۔ وہ نظم اِس مجموعہ میں بھی شامل ہے۔ ایک بند تو اتنا پڑھوایا کہ اسکا ایک شعر زبان زدِ عام ہو گیا۔ سُنا کہ ان لوگوں نے اس شعر کو الیکشن کے بینرز میں استعمال کیا ۔

"لُٹیروں نے جنگل میں شمعیں جلا دیں ٭ مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے"۔

اب تو مجھے پختہ یقین ہو گیا کہ میں بھی حضورؐ کا مداح، نام لیوا غلام درِ غلام

Presented by www.ziaraat.com

ہوں، میں بھی سردارِ انبیاء، سَیِّدُ المُرسلین صَلّی اللّٰہ عَلیہ وَآلِہٖ وَسلّم کا روح پرور ذکر کرنیوالا ہوں جبکہ وہ آنحضرتؐ خود ذکرِ پاک ہیں۔ " اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا ؕ (القرآن) (ترجمہ:- ہم نے بیشک تمہاری طرف ذِکر کو بھیجا ہے جو رسولؐ ہے وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے۔) یعنی ذِکر رسولِ خدا کا نام ہے، جو میں نعت کی صورت میں اُن کی معرفت رکھکر وِرد کرتا رہتا ہوں۔ جیسا کہ حضورؐ کا فرمان ہے، کہ میرا ذِکر خدا کا ذِکر ہے اور خدا کا ذِکر عبادت ہے۔ اِس ذکر کو اللہ یوں بھی پیش فرمارہا ہے۔ " وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ٥ " (ہم نے (اے محمدؐ) جو آپ کو بھیجا ہے تو یہ دراصل تمام عالمین کے حق میں ہماری رحمت ہے۔) (الانبیاء)

کیا شان ہے، کیا ذِکر ہے، کیا رحمت و نعمت ہے، کیا قربت و محبوبیت ہے کہ رَبُّ العٰلَمِین نے اپنے ساتھ ہی رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِين کا ذکر قرآن میں کیا ہے۔ تقریباً دس جگہ تو مجھے معلوم ہے، مثلاً (۱) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، (۲) .... اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (۳) وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ، (۴) اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، (۵) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، (۶) وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، (۷) اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ، (۸) فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، (۹) اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ، (۱۰) وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

پھر حدیثِ قدسی میں ارشاد ہے، " لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ " ترجمہ (اے ہمارے رسولؐ) اگر پیدا کرنا تمہارا ہمکو مقصود نہ ہوتا تو پھر آسمانوں کو ہرگز پیدا نہ کرتا۔) سے

" چاند سورج جگمگاتی کہکشاں میں روشنی
نورِ اوّل کا ہے صدقہ ہر جہاں میں روشنی۔ "

Presented by www.ziaraat.com

" کیا کہوں عظمت تری اللہ اکبر مصطفےٰ
بن گیا تو اک ضرورت پیشِ داور مصطفےٰ "

" حق کو منظور محمدؐ کی ثنا آج بھی ہے
ہر طرف صلّی علیٰ صلّی علیٰ آج بھی ہے "

لہٰذا احقر العباد نے بھی حمدِ خدا کے ساتھ ہی نعتِ محمد مصطفےٰؐ اپنے مخصوص انداز میں پیش کر کے ذکرِ خدا و ذکرِ احمدؐ کی سعادت حاصل کی ہے جو عبادت تو کیا اَحسَنُ العِبَادَت ہے۔

" گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف "

احمد علی اسیر

Presented by www.ziaraat.com

تشکر و امتنان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ؟

معلوم ہونا چاہیئے کہ احسان فراموشی گناہ سے کم نہیں ہے، اس لئے میں اپنے ایک ایسے محسن کا تذکرہ کر رہا ہوں جو کم از کم حق العباد میں عملاً بے مثل ہے۔ وہ شخص قابلِ ذکر ہے، قابلِ قدر ہے، اور قابلِ تعریف ہے۔

قابلِ ذکر اس لئے کہ مختلف علوم میں اُستاد اور ماہر ہے پھر بھی خود کو ایک طالب علم کہتا اور سمجھتا ہے۔ قابلِ قدر اس لئے ہے کہ اس مفاد پرست بے ایمان، دور میں ایک بے لوث، انسانیت کے سانچے میں ڈھلا ہوا بندۂ بے دام ہے۔ قابلِ تعریف اس لئے کہ ان دونوں خوبیوں سے اپنے تو اپنے دوسروں کو بھی بے حرص و طمع علمی، ادبی، عقلی، جانی و مالی اور دینی و دنیاوی فیوض پہنچانے میں فیاض ہے۔ لوگ ہر طرح فائدہ اٹھاتے رہے اور اٹھا رہے ہیں۔ اُن میں سے کچھ تو ماہر سرجن، ڈاکٹرز، بڑے افسر، پروفیسر، شاعر، مضمون نگار اور کچھ بینکرز بنے بیٹھے ہیں۔ معزز شہری کہلاتے ہیں۔

یہ بیچارے سادہ لوح، فقیر منش مسلمان، جو دوسروں کے کام آنے کو فرض اور عبادت کا درجہ دیتے ہیں۔ بلا معاوضہ دوسروں کیلئے محنت و جانفشانی کرتے ہیں۔ یہ کام ہر ایک کے بس کی بات نہیں لہٰذا اب تو صحت بھی جواب دے رہی ہے پھر بھی قلم و کتاب و کاپیوں سے شغل جاری و ساری ہے۔ نسخے و مسودے تیار ہو رہے ہیں۔

بہترین شغل، فری تعلیم دینا اور اونچی کلاسوں کیلئے کورسز کے مطابق شرح اور سوال و جواب کی آسان و صاف ستھری زبان و الفاظ میں تحریری مسودات تیار

Presented by www.ziaraat.com

کرنا اور اسکو کتابی شکل میں کسی نادار، حاجت مند کے نام سے شائع کرا کر اسکو مالی و معاشی فائدہ پہنچانا، گویا بے روزگار کو ایک باعزت روزگار سے لگانا ہے۔ اور خود جو پنشن ملتی ہے اسی پر گذر بسر کرنا۔ اور دوسری خدمتِ خلق، فری علاج کرنا، یا فری مخلصانہ طبی مشورے دینا اور فری ہی میڈیکل طلباء و طالبات کو تعلیم و تربیت دینا ہے۔ راقم نے اپنی غزلوں، نظموں کی کتاب "محبتوں کی کہکشاں" میں جو بازار میں دستیاب ہے (مطبوعہ شیخ شوکت اینڈ سنز) موصوف کی کچھ خوبیوں کو اُجاگر کرتے ہوئے یوں ایک قطعہ ہدیہ کیا تھا۔ قطعہ۔

"تیرے چراغِ علم سے جلتے رہے چراغ ؎ تو نے طبیب بن کے دیئے ہیں سکون و چین
تھوڑا سا کچھ ایسر نے سمجھا تجھے تو یوں ؎ خوبی بھٹ بھٹ کے بنی اقتدا حسین"

جی ہاں، انھیں محترم جناب ڈاکٹر سیّد اقتدا حسین رضوی صاحب ڈبل ایم۔ اے۔ مستند ڈاکٹر، ریٹائرڈ وی۔پی۔ آف نیشنل بینک کراچی پاکستان کا ذکرِ خیر کر رہا ہوں۔ جو جانتے ہیں خوب جانتے ہیں۔ محترم میرے عزیز، محسن، معالج، ہمدرد، اُستاد و خیر خواہ اور اچھے مشیر ہوتے ہوئے میری غلطیوں اور کوتاہیوں پر سرزنش، ڈانٹ ڈپٹ اور درگذر کرنے والے بھی ہیں۔ میرے لیئے انکو بھلانا خود کو بھلانا ہے۔ ان کا تعارف کرانا اور شکر گذار ہونا میرا اوّلین فرض ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے اوصاف اور کارناموں کا احاطہ کرنا تو کارِ دارد ہے اس کیلئے ایک ضخیم کتاب لکھنے کی ضرورت ہے۔ میں مختصراً صرف انکے شعر و ادب کے ذخائر سے ایک نظم بعنوان "تلاش" پیش کرتا ہوں تاکہ باذوق و خوش فہم اور سخن سنج جو ادب نواز ہیں انکی بابت فیصلہ کرنے میں آسانی محسوس کریں۔ اسکے بعد انھیں کی ایک منظوم مناجات جو بقول انکے دنیا و آخرت میں سہارا اور باعثِ مغفرت ہے کی زحمت اور دونگا۔

Presented by www.ziaraat.com

تلاش

(از جناب اقتدا رضوی)

زمیں کا دوست ستاروں کا رازداں ہو کر
میں ڈھونڈھتا ہوں تجھے گردِ کارواں ہو کر

نظر میں ذوقِ طلب اور دل میں آس لئے
لبوں پہ گرمیٔ صد جستجو کی پیاس لئے

توقّعات کے گرد و غبار سے گذرا
تری تلاش میں ہر رہگذار سے گذرا

یہ تیز دھار صراطِ امید و بیم کے تار
یہ راستوں کے خم و پیچ یہ سراب کے خار

طلب کی دھوپ میں ناکامیوں کی چھاؤں کا رنگ
شکستہ پائیٔ ذوقِ نظر کا عذرِ لنگ

یہ شورشیں، یہ تلاطم، یہ بے بسی کی ناؤ
یہ مدّ و جذرِ خیالات کا اُتار چڑھاؤ

Presented by www.ziaraat.com

کوئی نہ چھین سکا مجھ سے یہ سُبک گامی
مجھے نہ روک سکی آرزو کی ناکامی
شکستہ پائی نے مجھکو کڑی کمان کیا
ہر اک شکست نے پھر حوصلہ جوان کیا

۲

(۱)

تجھے اُمید کی رنگیں گھپاؤں میں ڈھونڈھا
وفورِ یاس کی غمگیں فضاؤں میں ڈھونڈھا
گمان و وہم کے تاریک خار زاروں میں
یقیں کی چھاؤں میں، اِمکان کی بہاروں میں
تصوّرات کی پیچیدہ کہکشاؤں میں
تخیّلات کی لا اِنتہا فضاؤں میں
حجاب کی حدِ فاصِل مٹا کے دیکھ لیا
تعیّنات کا پردہ اٹھا کے دیکھ لیا
طلسمِ بُت کدۂ ممکنات میں ڈھونڈھا
تجھے وجود کے ہر سومنات میں ڈھونڈھا

Presented by www.ziaraat.com

۳۔

ترا جلال چھپائے ، ترا جمال لئے
کمالِ گردشِ شام و سحر کا جال لئے

گذر رہا ہے زمانہ قدم بڑھائے ہوئے
نحیف دوش پہ ماضی کی لاش اُٹھائے ہوئے

تجھے زمانے کے ہر جذر و مد میں ڈھونڈھا ہے
ازل سے پوچھ لیا ہے ابد میں ڈھونڈھا ہے

تجلّیات کے آئینہ خانے میں ڈھونڈھا
حقیقت ابدی کے فسانے میں ڈھونڈھا

کبھی اُلجھ گیا الہام کی کتابوں میں
کبھی بھٹک گیا زہرہ کے ماہتابوں میں

جمالِ آئینۂ صد صفات میں ڈھونڈھا
ہزار بار تجھے اپنی ذات میں ڈھونڈھا

نظر سے پوچھ لیا ہے خبر سے پوچھ لیا
خرد کی وسعتِ ہر رہگذر سے پوچھ لیا

Presented by www.ziaraat.com

قضا و قدر کے دستِ کمال میں ڈھونڈھا
نظر فریبیٔ حسن و جمال میں ڈھونڈھا
چمن میں پھول میں پتّوں میں چاند تاروں میں
تلاش کرتا رہا زندگی کے خاروں میں
تقدّسِ حرمِ کبریائی میں ڈھونڈھا
کمالِ سلسلۂ خودنمائی میں ڈھونڈھا

(۴)

ہر ایک موڑ پہ اسرار کے یہ فوّارے
ہر اک مدار پہ یہ زندگی کے سیّارے
تلاش کر نہ سکا گمرہی کی رات میں، میں
بھٹک کے رہ گیا اپنے توہّمات میں، میں
اگر سراغ دیا آہِ صبحگاہی نے
حجاب ڈال دیا میری کم نگاہی نے

(۵)

تجھے میں پاؤنگا اک روز یہ بعید نہیں
ابھی میں اپنے تجسّس سے ناامید نہیں

Presented by www.ziaraat.com

تری تلاش میں ہر کہکشاں سے گذرونگا
طلسم گاہِ زمان و مکاں سے گذرونگا

ہزار گردشِ شام و سحر سے گذروں گا
تری تلاش میں ہر رہگذر سے گذروں گا

شکستِ آرزو کے پیچ و خم میں ڈھونڈھونگا
نوازشات کے رنگیں حرم میں ڈھونڈھونگا

جبینِ سجدہ میں، دستِ دعا میں ڈھونڈونگا
تجھے حیات کی ہر کربلا میں ڈھونڈونگا

(۶)

جب آرزؤں کو حالات توڑ دیتے ہیں
توقعات بھی جب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں

ثباتِ حوصلہ کی نبض چھوٹ جاتی ہے
قضا و قدر سے بھی آس ٹوٹ جاتی ہے

قدم بھی تھکتے ہیں ہمت بھی پست ہوتی ہے
کمالِ عزم و عمل کو شکست ہوتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

۱۷

اُمنگ اُٹھتی ہے اور تیرا نام لیتی ہے
اُمید چپکے سے پھر ہاتھ تھام لیتی ہے
شکستِ فاش میں بھی حوصلے بڑھاتی ہے
اُمید راہ میں لاکھوں دیئے جلاتی ہے

۱۸

توقّعات کے رنگیں محل کو کہتے ہیں
اُمید، لذّتِ ذوقِ عمل کو کہتے ہیں
اُمید ہی سے رواں زندگی کا دھارا ہے
غمِ حیات بھی انسان کو گوارا ہے
اُمید ہی تو درِ توبہ باز کرتی ہے
اُمید، زیست کا رشتہ دراز کرتی ہے
وفورِ کشمکشِ بےبسی سے ڈر جائے
اگر اُمید نہ ہو، آدمی ہی مر جائے
اُمید نام ہے، بےنام سے اشاروں کا
تلاش نام ہے، اُمید کے سہاروں کا۔

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(از اقتدا رضوی صاحب)

حمد و مناجات

اے خدا، اے خدا، اے خدا، اے خدا
تو ہے سب سے بڑا، تو ہے سب سے بڑا

اے خدا تو، تو ہے خالق العالمین ٭ تو مبرا، منزہ، مجیب و متین
تو ہی رب العلیٰ، تو ہی سب کا معین ٭ المدد المدد، ارحم الراحمین

مجھکو لے ڈوبی میری یہ بے رہروی
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

اے خدا تو، تو ہر شے میں موجود ہے ٭ تو، تو ساری خلائق کا معبود ہے
مغنی، تو صاحب یوم مشہود ہے ٭ قادر و واحد و حیّ و مسجود ہے

فخر کی جا ہے مجھکو تری بندگی
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

تیری حکمت کی حد کوئی حد ہی نہیں ٭ تیری قدرت کی حد کوئی حد ہی نہیں
تیری رحمت کی حد کوئی حد ہی نہیں ٭ تیری عظمت کی حد کوئی حد ہی نہیں

زیب دیتی ہے تجھکو تری اکبری
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

اے خدا، اے خدا تو، تو ستار ہے ٭ تو، تو رحمان ہے، تو، تو غفار ہے
اور یہ بندہ سراپا گنہگار ہے ٭ عفو کا تجھ سے تیری طلبگار ہے

اب ہوں میں اور گناہوں کی شرمندگی
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

Presented by www.ziaraat.com

تیری شفقت کا تجھ سے طلبگار ہوں ٭ ہر عنایت کا تجھ سے طلبگار ہوں
تیری رحمت کا تجھ سے طلبگار ہوں ٭ تیری نعمت کا تجھ سے طلبگار ہوں
تیری ادنیٰ سی نعمت مری زندگی
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

قادر و مقتدر، ربِ ذی الاختیار ٭ تو، تو ہر شے پہ قادر ہے اے کردگار
رحمتوں کا تری کچھ نہیں ہے شمار ٭ دستگیری کر اے میرے پروردگار
تو، تو واقف ہے کمزور ہے آدمی
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

تو ہی ربُّ العلیٰ تو ہی ربُّ العظیم ٭ تو سمیع و بصیر و خبیر و علیم
تیرا بندہ گنہگار اور تو کریم ٭ بخش دے مجھکو میرے غفورُ الرحیم
میرے عصیاں سے ہے تیری رحمت بڑی
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

میں ہمیشہ رہا رہینِ فسق و فجور ٭ لذّتِ معصیت میں اطاعت سے دور
اب ہوا اپنی گمراہیوں کا شعور ٭ تجھ سے شرمندہ ہوں میرے ربُّ الغفور
تو جو چاہے تو ممکن ہے بخشش مری
میرے عصیاں کو بس آس ہے تو تری

اے خدا، اے خدا، اے خدا، اے خدا
تو ہے سب سے بڑا، تو ہے سب سے بڑا۔

میں پھر ایک بار جناب ڈاکٹر سید اقتدا حسین رضوی صاحب کی نظم "تلاش" و "مناجات" اور تمام عنایات کا مشکور و ممنون ہوں۔ اور آپکے ساتھ ہی احباب

Presented by www.ziaraat.com

و اولاد کا جو اس کارِ خیر میں معاون و مددگار ثابت ہوئے۔ خصوصاً جناب سیّد برکت حسین رضوی صاحب جو ایک مایہ ناز دانشور، شہر علم و بابُ العلم کے علمِ لدُنّی سے مالامال بہترین فقیہہِ علم، وَلایتِ معصُومین علیہمُ السّلام کے پرستار اور ان کے دشمنوں کیلئے حیدری للکار ہیں کا بیحد ممنون و مشکور ہوں۔

فرزندانِ سعیدؔ سید حسن صبیح امام، عنبر حیدر، سید عباس عابدؔ خصوصاً محمد کیفُ الامام کاشف دامِ درمے معاون، محمد روحُ الامام، محمد عینُ الامام، محمد حبُّ الامام اور نیک دختران جنھوں نے زبانی اور عملی طور سے حوصلہ افزائی کی ان لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انھیں نیک توفیقات عطا فرمائے اور جزائے خیر کے ساتھ دنیا و آخرت میں سُرخرو فرمائے۔

احقر العباد عفی عنہٗ

احمد علی اسیرؔ

ملیر۔ کراچی۔

Presented by www.ziaraat.com

نذرانۂ تبصرہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جناب سیّد احمد علی اسیر صاحب کا کلام گذشتہ نوسال سے سنتا چلا آرہا ہوں ۔ ماشاءاللہ بہت ہی عمدہ کہتے ہیں ۔ "کم پڑھتے ہیں اور جو پڑھتے ہیں اعلیٰ کلام ہوتا ہے ۔" حقیقتاً شاعری ایک الہامی ذریعۂ اظہار ہے ۔ اور اگر شاعر مومن اہلِ بیت ہو تو اُسے روح القدس کی تائید ضرور حاصل ہوتی ہے کیوں نہ ہو جبکہ خداوندِ عالم خود اپنے قرآن میں مدحِ اہلِ بیت کرتا ہے ۔

اسیر صاحب کے کلام میں بلا مبالغہ 'برجستگی ہے' وارفتگی ہے تازگی ہے 'شستگی ہے' زندگی ہے 'روح بندگی ہے' ایمان کی پختگی ہے 'معرفت کی تابندگی ہے' دین سے وابستگی ہے ' افکار کی بالیدگی ہے' بلند نظری و عمدگی ہے' الفاظ کی نغمگی ہے' حقانیت کی سنجیدگی ہے' مقصدِ خیر کی شگفتگی ہے اور سب سے نمایاں میری دانست میں جو مجھے محسوس ہو رہا ہے شاید اللہ و رسولؐ کی پسندیدگی بھی ہے' جو بڑی بات ہے ۔ "اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ۔"

ایک محفل میں شاعری کے عنوان پر گفتگو ہو رہی تھی ۔ اتفاقاً وہاں ہم بھی موجود تھے ۔ ایک صاحب نے دعویٰ کیا کہ رسالتمآبؐ کو

Presented by www.ziaraat.com

شاعری نہیں آتی تھی۔ اور دلیل میں سورۂ لیٰسین کی یہ آیت پڑھی۔
" وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ " (اور ہم نے پیغمبرؐ کو شاعری کی تعلیم نہیں دی اور نہ شاعری اُن کے شایانِ شان ہے، البتہ جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ نصیحت اور قرآن مبین ہے۔) حاضرین نے غور کیا تو آیت کو اپنی گفتگو کے عُنوان کے مطابق پایا اور ترجمہ بھی ٹھیک تھا۔ تو سب مدّعی کے دعوے سے مُتّفق ہو گئے۔ ہم سے خاموش نہ رہا گیا۔ ہم نے مدّعی سے پوچھا "کیا اس کا مطلب یہ نکالا جائے کہ اگر حضورؐ شاعری کرنا چاہتے تو بھی آپ شاعری نہ کر سکتے تھے؟" انھوں نے جواب دیا کہ "جب اللہ نے حضورؐ کو شاعری کرنا سکھایا ہی نہیں تھا تو وہ شاعری کسطرح کر لیتے۔"

ہم نے جواب دیا " آپ کے دعوے سے یہ نقص پیدا ہوتا ہے کہ معاذاللہ حضورؐ شاعری کے شعبے میں اپنے ہم عصر شعراء سے کمتر ثابت ہوئے۔ جبکہ ساری دنیا اس واقعہ کی شاہد ہے کہ حضورؐ نے عربوں کے سالانہ شاعرانہ میلے میں سورۂ کوثر کی تینؔ آیتیں (اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ، فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ، اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ) پیش کیں تو تمام شعراء نے اُسے بہترین کلام قرار دیا۔ اور چوتھا مصرعہ یوں لگایا " لَیْسَ هٰذَا كَلَامُ الْبَشَرِ "۔ (یعنی یہ انسانی کلام ہے ہی نہیں)

ہمارے اس بیان کو سُنکر مدّعی صاحب بولے، یہ سورۂ کوثر کی تینؔ مصرعوں والی شاعری رسالتمآبؐ کی تو تھی ہی نہیں، بلکہ یہ تو اللہ کا کلام تھا جو حضورؐ نے پیش کیا۔ ہم نے فوراً کہا، یہی بات تو ہم آپ سے کہلوانا

Presented by www.ziaraat.com

چاہتے تھے۔ اب سنیئے... بات دراصل یہ ہے کہ رسالتمآبؐ کا نفاذِ اسلام جو منجانب اللہ تھا عربوں کو پسند نہیں آیا۔ اور اُسے انھوں نے اپنے دین میں مداخلت قرار دیکر رسالتمآبؐ کو مجنون (دیوانہ) بہکا ہوا اور شاعر مشہور کر دیا۔ اُس کے جواب میں اللہ نے دو الزاموں کو ان آیات سے مسترد کر دیا۔ " مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۲/۵۳ (تمہارا ساتھی پیغمبرؐ نہ تو گمراہ ہے اور نہ بہکا ہوا ہے) " مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ " ۲/۶۸ (آپ اے پیغمبرؐ اپنے ربّ کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں۔)

رہا سوال شاعر ہونے کا؟ تو بے شک اس کا کلام مثلاً " وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا " تمہیں ضرور شاعری لگتا ہے اور اس نے تمہارے شاعرانہ میلے میں سورۂ کوثر کی تین آیتوں کے ساتھ شرکت بھی کی تھی جسکو تم تین مصرعے سمجھ بیٹھے۔ چنانچہ یاد رکھو کہ ہمارا رسولؐ تمہاری طرح بے مقصد شاعری نہیں کرتا اور نہ وہ اس کے شایانِ شان ہے۔ بلکہ وہ جو کچھ کہتا ہے وہ نصیحت اور قرآنِ مبین ہے خواہ تمکو وہ شاعری ہی لگتی ہو یا تم اُسے شاعری سمجھو۔

عربوں کی بے مقصد شاعری کا نمونہ جس میں بڑا پن، شیخی، غرور، تکبّر کی جھلک نظر آتی ہے، اسکو جناب اولاد صاحب فوق بلگرامی نے اپنی کتاب " ذبحِ عظیم " میں یوں پیش کیا ہے...

" ایک دن معاویہ کی صحبت میں شعر و سخن کا دربار سجا۔ اُسوقت معاویہ کے پاس عمر بن العاص اور یزید بھی موجود تھے۔ معاویہ کو اپنی

Presented by www.ziaraat.com

شعر گوئی پر ناز تھا۔ عمرؓ بن العاص کو بھی گھمنڈ اور یزید کو بھی اپنی جوانیٔ طبع کا غرور تھا۔ غرض کہ آپس میں طبع آزمائی کی فرمائش ہوئی۔ معاویہ نے کہا کہ علیؑ کی مدح میں فی البدیہہ اشعار کہے جائیں' دیکھیں سب سے اچھا کسکا شعر ہوتا ہے؟ سب سے پہلے معاویہ نے اپنا شعر پڑھا ۔

"خیر البریۃ بعد احمد حیدرؑ ۞ فالناس ارض والوصی سمآءٗ"

ترجمہ:۔ بعدِ رسالتمآبؐ جنابِ حیدرؑ بہترین خلق ہیں کُل انسان زمین اور وصیٔ رسولؐ آسمان ہیں

معاویہ کے بعد یزید نے اپنا یہ فی البدیہہ شعر پڑھا ۔

"یلقہٗ شھدت لھا ضمآئرھا ۞ والحسن ما شھدت بہٖ الضرآءٗ"

ترجمہ:۔ اُس (علیؑ) کے مناقب کے کمال کی مثال اُس ملیح حسن والی کی سی ہے جسکی شہادت سوتنیں دیں اور اصل حسن وہی ہے جسکی تصدیق سوتنیں کریں

اُس کے بعد عمرؓ بن العاص نے اپنا یہ فی البدیہہ شعر پڑھا ۔

"واللہ مناقبہٗ شھد لعدوّ بفضلہٖ ۞ والفضلُ ما شھدت بہ الاعدآءٗ"

ترجمہ:۔ اُس (علیؑ) کے مناقب کی یہ حالت ہے کہ دشمن تک اُس کے فضائل کی شہادت دیتے ہیں اور اصل فضیلت وہی ہے جسکی دشمن بھی شہادت دیں۔"

اس میں شک نہیں کہ حضرت علی علیہ السّلام کے یہ مناقب کمال درجے کے ہیں مگر اشعار کہنے والے اُن (علیؑ) کے بدترین دشمن ہیں اور انکے قول و فعل میں حد درجہ تضاد ہے اس لئے وقت گذاری کی یہ بے مقصد شاعری ہے AIM LESS. ہے۔

جبکہ جنابِ رسالتمآبؐ کا ہر بیان ان کے Mission تحریک کی تکمیل کا حصّہ ہے اس لئے کہا گیا کہ تم اپنی شاعری کے جس ترازو میں رسولؐ کو تول رہے

Presented by www.ziaraat.com

ہو' نہ تو وہ شاعری اُن کے شایانِ شان ہے اور نہ ترازو۔ اور ہم نے انکو یہ نہیں سکھایا کہ تمہاری طرح بے مقصد شاعری میں وقت گذارے۔ اگر رسالتمآبؐ کی شاعری اور شاعرانہ لیاقت دیکھنا تمکو مقصود ہو تو ان کے شاگردوں یعنی علی اور حسنین علیہما السلام کی شاعری پر نظر ڈالو' دونوں حضرات کے دیوان موجود ہیں جسکے ہر شعر کائنات کے اسرار کھولنے والی پیشین گوئی ہے۔

سوچو' رسالتمآبؐ کائنات میں کسی سے کسی بات میں کم نہیں ہیں کیونکہ جناب مصطفٰے (برگزیدہ) اور مجتبٰےؐ (چنے ہوئے) اور علمِ لدنّی کے پڑھے پڑھائے ہوئے اللہ کے رسولؐ ہیں۔ حضورؐ کی شخصیت کو تمام کائنات کیلئے بہترین نمونۂ عمل قرآن نے قرار دیا ہے۔ "وَلَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" (اور تمہارے لئے رسالتمآبؐ کی شخصیت بہترین نمونۂ عمل ہے۔)

گویا سائنسدان اپنے سائنس کے شعبے میں' جغرافیہ داں اپنے جغرافیائی علم میں' شاعر اپنی شاعری میں' ادیب اپنے شعبۂ ادب میں' اور اسی طرح سے ہر طالبِ راہ اپنے اپنے شعبے میں رسالتمآبؐ سے تلمذ حاصل کرسکتا ہے یہی نہیں انھیں تمام فرشتوں' انسانوں اور جنوں پر فضیلت حاصل ہے۔

احمد علی اسیر صاحب نے عربی زبان کا کورس کیا ہوا ہے' اور اپنے کلام میں عربی و فارسی الفاظ کو خوب استعمال کیا ہے چنانچہ وہ مندرجہ بالا آیاتِ قرآنی سے صحیح نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں۔ اسیر صاحب کا کلام ہمہ جہت ہے۔ نعت، حمد، مسدّس، قصیدے، منقبت، سلام، نوحے، نظم، غزلیات اور قطعات وغیرہ سب ہیں۔ اور دلکش آواز کے ساتھ ترنم بھی ہے ایک بار سنکر دوبارا سننے کی خواہش ہوتی ہے۔ انکی نعتیہ نظم کفر و ایماں، شمع ہدایت، نوحؑ علی نوحًا

Presented by www.ziaraat.com

اور حمدِ عمیم اچھی کاوش ہے۔ نظم علم وجہل لاجواب ہے، حمد ونعت کا نیا انداز نظر آیا۔ چند قطعات تو بہت ہی عمدہ ہیں۔ یہ میری اپنی پسند ہے۔ ویسے قارئین خود ان کا کلام ملاحظہ فرمائیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

خیر اندیش

سید برکت حسین رضوی

M.A. (SOCIOLOGY).

M.A. (INT RELATIONS).

M.A. (ISL CULTURE).

D.P.H. (BEIRUT) L.L.B.

Presented by www.ziaraat.com

۷۸۶

قدرت

یہ ہے قدرت، کُن فکاں کا جب اشارا ہو گیا
کچھ نہ تھا اور پل میں سب کچھ آشکارا ہو گیا

○

دیدۂ بینا کو دیتے رہتے ہیں تیری خبر
بادو باراں، پھول پتے، بحر و بر، شمس و قمر

اسیر

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں اور تو جل جلالہ

میرے لئے یہ فخر کہ بندہ ہوں میں تیرا
تیرے لئے یہ زیب کہ تو میرا خدا ہے

اسیر

Presented by www.ziaraat.com

حمدِ عمیم

پڑھ کے بسم اللہ کرتا ہوں تری حمدِ عمیم
قُل ھُوَ اللہُ اَحَد وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

لَم یَلِد ہے ذات تیری ہے وَلَم یُولَد بھی تو
لَم یَکُن کُفُواً اَحَد اے رَبِّ جَلِّ شَانُہ

تو ہی اللہُ الصَّمَد ہے یا بَعِید یا قَرِیب
تو ہی رَبُّ العٰلَمِین ہے یا مُجِیب یا حَسِیب

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ یا ھُوَ یا مَن ھُوَ
مَا ھُوَ لَا یَعلَمُ اِلَّا ھُوَ یا مَن ھُوَ

یا کَبِیر یا قَدِیر یا بَصِیر یا نَصِیر
یا مُنِیر یا خَبِیر یا مُجِیر یا مُبِیر

Presented by www.ziaraat.com

یَا سَمِیعُ یَا عَلِیمُ یَا رَحِیمُ یَا کَرِیمُ
یَا عَظِیمُ یَا قَدِیمُ یَا حَلِیمُ یَا حَکِیمُ

یَا جَلِیلُ یَا جَمِیلُ یَا وَکِیلُ یَا کَفِیلُ
یَا مُنِیلُ یَا نَبِیلُ یَا دَلِیلُ یَا مُقِیلُ

تُو مرا مالک، مرا خالق، مرا ربِّ جلیل
میں ترا محتاج بندہ، میں ترا عبدِ ذلیل

تُو ہے آقاؤں کا آقا تُو اماموں کا امام
میں ترے محبوب بندوں کے غلاموں کا غلام

تُو سہاروں کا سہارا، ناخدا کا ناخدا
ہم تو ہم ہیں، انبیاء بھی ہیں ترے در کے گدا

تُو مرا معبودِ برحق، بیکراں ہے تیری ذات
میں ترا بندہ مگر محدود میری کائنات

Presented by www.ziaraat.com

کج سرشتی کج یقینی کج روی کج آگہی
آدمی کے پاس ہے ذوقِ بصیرت کی کمی

مجھکو دے توفیق کہ عرفان کا دیکر سراغ
آدمی کے دل میں روشن کردوں ایماں کا چراغ

مجھکو دے توفیق گھر گھر لیکے جاؤں روشنی
یا خدا بن جائے مسجودِ ملائک آدمی

ہر کس و ناکس پہ تیری رحمتوں کا ہو نزول
لوگوں کی راہوں کے کانٹے خود بخود بنجائیں پھول

خار کی آغوشِ شفقت میں جواں ہو کر کلی
آدمی کو دیتی ہے درسِ اصولِ زندگی

دین و دنیا کی ہمیں بھی نعمتیں کردے عطا
یا الٰہی رحمتہ للعٰلمین کا واسطا

Presented by www.ziaraat.com

لب پہ تیرا نام دل میں غازیوں سا ولولہ
خدمتِ خلقِ خدا ہو رات دن کا مشغلہ

علم ہے مجھ سے زیادہ میری عصیاں کا تجھے
بخش دے اے داورِ محشر مجھے تو بخش دے

لمحۂ فانی ہے تیری ہستی لمحۂ لم یزل ہے تیری ذات
میں اسیرِ خوفِ مرگ و لذتِ کیفِ حیات

Presented by www.ziaraat.com

شانِ کرم

شانِ کرم اسیر کو دکھلا دے کم سے کم
قطرہ وہ مانگتا ہے تو دریا دے کم سے کم

ہر سنگِ آستاں پہ جُھکاؤں جبیں کہاں
یا رب جبینِ عجز کو کعبہ دے کم سے کم

پہنچا ہے جو زمین سے عرشِ عظیم تک
سجدے کو اُسکا نقشِ کفِ پا دے کم سے کم

دونوں جہاں کے رب مری چھوٹی سی ہے طلب
عقبیٰ بھی جو سنوارے وہ دنیا دے کم سے کم

Presented by www.ziaraat.com

دل کو متاعِ عظمتِ سجدہ کی ہے طلب
پہلے مگر معارفِ سجدہ دے کم سے کم

سعیِ طلب میں لذّتِ کیفِ حیات ہے
اور کچھ نہ دے تو اپنی تمنّا دے کم سے کم

ذات و صفات عکسِ جمال و جود ہیں
مجھ کم نظر کو ذوقِ تماشا دے کم سے کم

یہ زندگی کی جلتی ہوئی دھوپ اَلاَماں
رحمت کی چھاؤں صبر کا سایہ دے کم سے کم

وہ ضامنِ حیات ہے، یہ ضامنِ نجات
جنّت نہ دے، تو خاکِ مدینہ دے کم سے کم

تو رب ہے اور میں ہوں ترا بندۂ ضعیف
دنیا و آخرت میں سہارا دے کم سے کم

Presented by www.ziaraat.com

گرمیِ حشر پھونک نہ ڈالے کہیں مجھے
اللہ سر پہ سایۂ طوبیٰ دے کم سے کم

اے رحمتِ تمام لحد میں اسیر کی
انوارِ پنجتنؑ کا اجالا دے کم سے کم

Presented by www.ziaraat.com

میرا خدا

اک عمر میں اب جا کے یہ احساس ہوا ہے
میں بندۂ ناچیز ہوں تو میرا خدا ہے

انسان کا ایمان فرشتوں سے سوا ہے
اس نے تجھے بن دیکھے خدا مان لیا ہے

اے خالقِ کونین ترا نام بڑا ہے
ہر ذرّہ میں تخلیق کا انداز نیا ہے

ہر جوہرِ ناچیز میں جو حشر بپا ہے
اک چشمۂ تخلیق ہے جو پھوٹ رہا ہے

Presented by www.ziaraat.com

خود سے نہ مکاں ہے نہ زماں ہے نہ فضا ہے
اک سلسلۂ کُن ہے جو سب کچھ یہ بنا ہے

بس اُسکے مقدّر میں ہی عرفانِ خدا ہے
جس نے کہ اسیر آپ کو پہچان لیا ہے

میں کیا ہوں؟ فقط کبر ہوں عصیاں ہوں خطا ہوں
تو عفو ہے بخشش ہے، ترحّم ہے عطا ہے

انسان تو انساں پیمبر نہیں واقف
کیا تیری مشیّت میں ہے کیا تیری رضا ہے

یہ تیری ہدایت ہے کہ نعمت ہے کہ رحمت
تو نے جو خطاکاروں کو قرآن دیا ہے

انسان ہی احسان فراموش ہے ورنہ
دینے کو اُسے تو نے تو سب کچھ ہی دیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اس کثرتِ جلوہ میں بھٹک جائے نہ انساں
ہر ذرّہ ترے نور کا آئینہ بنا ہے

تقدیر فقط گرمیِ نیرنگِ مشیّت
تدبیر فقط سلسلۂ بیم و رجا ہے

محرومیِ الطاف کا ہے نام جہنّم
فردوس ہے کیا چیز فقط تیری رضا ہے

Presented by www.ziaraat.com

عقیدہ

ہزار علم ہو ارض و سما کے بارے میں
سمجھ سکو گے نہ ربّ العلیٰ کے بارے میں

حیات و موت ارادوں کے ٹوٹ جانے سے
دلیل ملتی ہے پیہم خدا کے بارے میں

رسولِ عصر کے صدقے میں سب کی سنتا ہے
مرا عقیدہ یہی ہے خدا کے بارے میں

○

Presented by www.ziaraat.com

نعت

میں بھی شہِ لولاک کے کوچے کا گدا ہوں
ہم مشربِ جبرئیلِ امیں آج بنا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

پہلے محبوبؑ

جب کبھی عرش سے احمدؐ کو پیام آتا ہے
پہلے محبوبؑ کی خدمت میں سلام آتا ہے

بس وہیں حسن کو اندازِ خرام آتا ہے
قابَ قوسین کے پہلے جو مقام آتا ہے

وقتِ آخر جو زباں پر ترا نام آتا ہے
موت کہتی ہے کہ جینے کا پیام آتا ہے

عظمتِ محنتِ مزدور بتانے والے
اب تو مزدور کو شاہوں کا سلام آتا ہے

آج بھی وادیٔ طائف ہے امانت بردوش
آج بھی خونِ محمدؐ مرے کام آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

تیری انگشتِ شہادت کا اشارہ پا کر
دل کے ٹکڑوں کو لئے ماہِ تمام آتا ہے

ایک مستی سی برستی ہے جو یاد آتی ہے
پھول جھڑتے ہیں جو لب پہ ترا نام آتا ہے

یہ بھی کیا عزّتِ کونین سے کچھ کم ہے اسیر
لوگ کہتے ہیں محمدؐ کا غلام آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

صلِّ علیٰ

عرش تا فرش فرشتوں کی صدا آج بھی ہے
یا محمدؐ ترا مدّاح خدا آج بھی ہے

تیری گلیوں میں غمِ دل کی دوا آج بھی ہے
خاکِ پا میرے لئے خاکِ شفا آج بھی ہے

حق کو منظور محمدؐ کی ثنا آج بھی ہے
ہر طرف صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ آج بھی ہے

ریگِ صحرا یہ چمکتا ہوا ہر نقشِ قدم
ساری دنیا کیلئے راہنما آج بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

ابتدا تیری مُحبّت کی خُدا ہی جانے
اِنتہا یہ کہ تو محبوبِ خُدا آج بھی ہے

اے محمدؐ تری اِعجاز بیانی کی قسم
تیرا فرمان، تو فرمانِ خُدا آج بھی ہے

چاند سُورج ہی نہیں اُنکے اِشاروں میں اسیر
اُن کے قبضے میں تو کُل ارض و سما آج بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

نورِ محمدیؐ

وجودِ نورِ محمدیؐ تھا، وجودِ کون و مکاں سے پہلے
عیاں سے پہلے، نہاں سے پہلے، مکاں سے پہلے زماں سے پہلے

تصوّرِ بندگی مِلا ہے، تمیزِ سود و زیاں سے پہلے
نظر سے پہلے، خبر سے پہلے، یقیں سے پہلے گماں سے پہلے

لبوں پہ کِسکا یہ نام آیا مِٹھاس کانوں میں گھُل گئی ہے
مری سماعت نے بڑھ کے چوما مرے لبوں کو زباں سے پہلے

ہم اپنے ذوقِ طلب کے صدقے ہم اعتبارِ نظر کے قرباں
ہمیں کئی آستاں مِلے تھے حضورؐ کے آستاں سے پہلے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں ریگ زارِ عرب کے قُرباں، امانتِ نقشِ پا کے صدقے
نیاز مندی یہ سوچتی ہے کروں میں سجدہ کہاں سے پہلے

ہمیں تو ذاتِ محمدیؐ سے سُراغِ ذاتِ خُدا مِلا ہے
کہ دیکھ لیتے ہیں اہلِ منزل غُبار کو کارواں سے پہلے

اَسیرِ طیبہ کا سبز گنبد سوادِ کعبہ سے کم نہیں ہے
خیال نے بڑھ کے در کو چُوما نگاہ کے کارواں سے پہلے

Presented by www.ziaraat.com

صاحبِ معراج

لاؤ تو ایک ایسا کوئی مصطفٰے کے بعد
جسکو خدا بلائے سلام و ثنا کے بعد

بن جاؤں خاکِ راہِ مدینہ فنا کے بعد
اب اور کیا دُعا کروں ایسی دُعا کے بعد

تخلیقِ شاہکار کی یکتائیاں نہ پوچھ
پھر مصطفٰے بنا نہ کوئی مصطفٰے کے بعد

دامانِ اہلِ بیت سفینہ ہے نوح کا
بے شک یہ عافیت ہے کلامِ خدا کے بعد

خالق نے کی ثنا تو فقط اہلِ بیت کی
اب وہ ثنا کریگا نہ ان کی ثنا کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

یہ بھی ہیں لاجواب، تو وہ بھی ہیں لاجواب
حیدرؑ نبیؐ کے بعد، محمدؐ خدا کے بعد

یہ بھی تو معجزہ ہے محمدؐ کے خون کا
خاکِ شفا کوئی نہیں خاکِ شفا کے بعد

قطعہ بند

اے ہم نشیں حقیقتِ معراج کیا کہوں
دِکھلا گئی رسولؐ کی منزل خدا کے بعد
بس ختم ہو گئی تھی وہیں عبدیت کی حد
معبودیت تھی، حدِ رسولِؐ خدا کے بعد

اب معصیت کو رحمتِ کل کی تلاش ہے
اب صورتِ نجات یہی ہے خطا کے بعد
دستِ دعا سے قبل ملیں نعمتیں اسیر
اب کیا عطا ہو دیکھیے دستِ دعا کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

تصوّرِ نبیؐ

تنہائی میں تصوّر کرتا ہوں جب نبیؐ کا
ملتا ہے اک خزانہ ایمان و آگہی کا

خود ایک معجزہ ہے حسنِ عمل نبیؐ کا
پھیلا تو بن گیا ہے دستور زندگی کا

تیرا وجود ایسا مخزن ہے روشنی کا
دل بیٹھا جا رہا ہے گھبرا کے تیرگی کا

آدم سے لیکے اِس دم رونا تو ہے اسی کا
کمبخت آدمی ہی دشمن ہے آدمی کا

Presented by www.ziaraat.com

اے سورۂ مزمّل وہ کیسی بندگی تھی
احساس ہے خدا کو تکلیفِ بندگی کا

اندازہ کیجئے کیا ہے حُبِّ نبیؐ کی قیمت
ہے احسن العبادت جب تذکرہ نبیؐ کا

اک پل میں آسمانوں کی سیر کرکے آئے
پیمانہ دم بخود ہے رفتارِ روشنی کا

آؤ اسیر آؤ باتیں کریں ہم اسکی
ہے جسکا تذکرہ بھی سرمایہ زندگی کا

Presented by www.ziaraat.com

کفر و ایماں

اِک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں
فریبِ شبِ زندگی کھا چکے ہیں
ہمارے ارادوں ہمارے عمل سے
یہ ابلیس زادے بھی شرما چکے ہیں۔
اِک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں

سفینہ ہی دھوکا ہے مشکل یہی ہے
کنارے کو سمجھا ہے ساحل یہی ہے
لٹیروں نے جنگل میں شمعیں جلا دیں
مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے
اک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں

تو ہّم حقیقت کا آنچل بنی تھی
جہالت سیہ رنگ بادل بنی تھی
گناہوں کی لو پر پگھل کر جو آئی
تقدس کی آنکھوں میں کاجل بنی تھی
اِک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مروّت اِدھر اُدھر مر رہی ہو رہی تھی
شہیدِ غم آدمی ہو رہی تھی
سرِ راہ انسانیت کی چِتا پر
حیا مارے غم کے ستی ہو رہی تھی
اِک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں

ہر اک سمت فتنہ ہر اک سُو بغاوت
کمیں گاہ میں دام بر دوش فطرت
لہو چاٹتے تھے مہذّب درندے
سسکتی تھی یاں خون میں آدمیّت
اِک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں

یہ دُنیا تھی اے دوست اک شر کی دُنیا
معاصی کا گھر جام و ساغر کی دُنیا
گناہوں کی تانوں پہ رقصِ تقدّس
بنا تا تھا محراب و ممبر کی دُنیا
اِک ایسی بھی منزل پہ ہم آچکے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اسی سخت منزل میں تھا جبکہ عالم
اٹھا لیتے انگڑائیاں ایک ہمدم
تجسس میں کامل تفکر میں پختہ
عمل میں مسلسل ارادے میں محکم
اک ایسا بھی انسان پیدا ہوا ہے

اگر بندگی کا خمار آگیا ہے
قضا و قدر پہ نکھار آگیا ہے
یہ انمول انساں بنا کر خدا کو
خود اپنی ہی قدرت پہ پیار آگیا ہے
اک ایسا بھی انسان پیدا ہوا ہے

بھلا کون سمجھے مقامِ محمدؐ
کہ جبرئیل ادنیٰ غلامِ محمدؐ
یہی کلمۂ کفر ہے میرا ایماں
کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ
اک ایسا بھی انسان پیدا ہوا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وہ میدان و محراب و ممبر کا غازی
بتاتا رہا طرزِ بندہ نوازی
ستاروں میں جیسے قمر آگیا ہو
محمدؐ کو گھیرے ہوئے ہیں نمازی
اِک ایسا بھی انسان پیدا ہوا ہے

Presented by www.ziaraat.com

لبِ قرآں

ایماں تمہیں ہو حاصلِ ایماں تمہیں تو ہو
قرآن کی قسم، لبِ قرآں تمہیں تو ہو

ہر نغمۂ حیات کا عنواں تمہیں تو ہو
عرفاں کی وادیوں میں حُدی خواں تمہیں تو ہو

شانِ کمالِ قدرتِ یزداں تمہیں تو ہو
جو مظہرِ خدا ہے وہ انساں تمہیں تو ہو

تم جنّتِ نگاہ ہو فردوسِ گوش ہو
میرے لئے حیات کا ساماں تمہیں تو ہو

Presented by www.ziaraat.com

مجھکو عطا ہوا ہے جو اک دردِ لازوال
اُس دردِ لازوال کا درماں تمہیں تو ہو

خود مجھکو دے کے ذوقِ پریشانیٔ حیات
میری حیاتِ غم پہ پریشاں تمہیں تو ہو

معراج کی قسم، شبِ معراج کی قسم
حسنِ بہارِ خلوتِ یزداں تمہیں تو ہو

دیکھا تھا جسکو دیدۂ سدرہ نے ایک شب
وہ اک حسین خوابِ پریشاں تمہیں تو ہو

ویرانیٔ عرب پہ جو آئی تھی اک بہار
اس موسمِ بہار کا ساماں تمہیں تو ہو

جلوے کہاں چھپیں گے نگاہِ اسیر سے
پردے میں مہر و مہ کے نمایاں تمہیں تو ہو

Presented by www.ziaraat.com

شمعِ ہدایت

آکاش کی آغوش میں سِمٹے ہوئے بادل
شام آئی ہے آنکھوں میں لگائے ہوئے کاجل
یہ دھوپ کے ماتھے پہ لرزتے ہوئے سائے
جیسے کسی دوشیزہ کا اُڑتا ہوا آنچل

یہ وقت کا خاموش اِشارا تو نہیں ہے
فطرت نے جوانی کو پُکارا تو نہیں ہے
اِحساس کی گرمی سے پگھلتی ہوئی توبہ
اِنسان کی لغزِش کا سہارا تو نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

دِل لذّتِ عِصیاں سے مچل جائے تو کیا ہو
در پردہ گناہوں کی قسم کھائے تو کیا ہو
اُکساتی ہے دوشیزگیٔ شامِ تمنّا
ایسے میں فرشتہ بھی بھٹک جائے تو کیا ہو

تقدیر میں ہے گردشِ ایّامِ تمنّا
تدبیر بنا لیتی ہے خود دامِ تمنّا
انسان ہی ناعاقبت اندیش ہے ورنہ
آغاز کو معلوم ہے انجامِ تمنّا

اِخلاق نے اعمال کو ڈھالا تو نہیں تھا
انسان نے انساں کو سنبھالا تو نہیں تھا
جلتی نہ مدینے میں اگر شمعِ ہدایت
کونین کی قسمت میں اُجالا تو نہیں تھا

Presented by www.ziaraat.com

یہ شمع کبھی روشنیٔ طورِ نبی ہے
پیشانیٔ آدمؑ میں کبھی نورِ نبی ہے
پگھلے ہیں اسی شمع سے پتھر کے خداوند
اسبابِ شکستِ سرِ مغرورِ نبی ہے

والشمس کی تفسیر ہے سرکارِ مدینہ
اللہ کا دربار ہے دربارِ مدینہ
یوسفؑ کی طرح بکتے ہیں یاں چاند ستارے
گھٹتی ہی نہیں گرمیٔ بازارِ مدینہ

تخلیقِ دو عالم کے بھی مقصود ہیں احمدؐ
سچ تو ہے ملائک کے بھی مسجود ہیں احمدؐ
خود کرتے رہے بندگی و عجز کے سجدے
انساں کو نہ دھوکا ہو کہ معبود ہیں احمدؐ

Presented by www.ziaraat.com

گمُ کردۂ ایماں ہے ناواقفِ دیں ہے
یہ آدمی خود اپنی تباہی کے قریں ہے
یہ عقل کی پرواز پہ کرتا ہے بھروسہ
جب عقل کو خود اپنا بھروسہ ہی نہیں ہے

ناکامیوں کو زیست کا حاصل نہ بنالے
انساں کہیں گرداب کو ساحل نہ بنالے
جس موڑ پہ تھک جائے یہ بھٹکا ہوا راہی
گھبرا کے اُسی موڑ کو منزل نہ بنالے

گِرتے ہوئے اخلاق و مُحبّت کی یہ حد ہے
اس دور میں انسان کو انسان سے کد ہے
ڈوبے نہ کہیں کشتیٔ تہذیب و تمدّن
اے سیّدِ مکّی مدنی وقتِ مدد ہے

Presented by www.ziaraat.com

صاحبِ شق القمر

شقّ القمر کی بات، قیامِ حرا کی بات
بن جاتی ہے اسیرؔ سمٹ کر خدا کی بات

بندے کا ذکر ایسا ہے جیسے خدا کا ذکر
بندے کی بات ایسی ہے جیسے خدا کی بات

معراج کیا ہے، حاصلِ تقدیرِ کائنات
تقدیرِ کائنات فقط مصطفےٰؐ کی بات

اللہ کے حبیبؐ کو ذکرِ خدا پسند
اللہ کو پسند حبیبِؐ خدا کی بات

قرآن کیا ہے ضابطۂ زندگی کا نام
ایمان کیا ہے صرف یقین و رضا کی بات

Presented by www.ziaraat.com

جو خاکِ پا علاجِ غمِ کائنات ہو
اُس خاکِ پا کے آگے کروں کیا دوا کی بات

جن کج روؤں کو لذّتِ منزل نہ تھی نصیب
منزل کے پاس بھول گئے رہنما کی بات

اُن کا مقام ارض و سما سے بھی ہے بلند
جنکے طفیل میں ہے یہ ارض و سما کی بات

یہ انقلابِ فکر و نظر دے گیا ہے کون
شاہوں سے آج بڑھ گئی شانِ گدا کی بات

فتحِ مباہلہ تھی، کہ اعجازِ پنجتنؑ
تھی کارگر دعاؤں سے پہلے دعا کی بات

بولو ہر ایک سانس پہ صلّیِ علیٰ اسیر
اللہ کو پسند ہے صلّیِ علیٰ کی بات

Presented by www.ziaraat.com

شاہِ کائنات

یہ کِسکا نام لیا ہے زباں نے پیار کے ساتھ
لبوں پہ آگیا اَمرت بھی رَس کی دھار کے ساتھ

چلا ہے عرش پہ یہ کون اس وقار کے ساتھ
کہ دست بستہ ہیں جبرئیل انکسار کے ساتھ

لیا ہے نام محمدؐ اس اعتبار کے ساتھ
کہ رحمتیں بھی رہیں گی گناہگار کے ساتھ

خُدا کے ساتھ محمدؐ کا نام آتا ہے
پُکارتے ہیں مصوّر کو شاہکار کے ساتھ

قدم قدم پہ درود و سلام آتے ہیں
خوش آمدید کہا جا رہا ہے پیار کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

قسم خدا کی عبادت، منافقت ہو گی
اگر درود نہ بھیجیں نبیؐ پہ پیار کے ساتھ

یہ خاکسار بھی ہیں، شاہِ کائنات بھی ہیں
یہ انکسار کی حد ہے اُس اختیار کے ساتھ

نہ پوچھ شوق کی معراج میں سبک گامی
کہ پیچھے رہ گئے جبرئیلؑ بھی غبار کے ساتھ

غبارِ راہِ مدینہ نہ ہو سکے ورنہ
نبیؐ کی راہ میں بچھ جاتے افتخار کے ساتھ

نبیؐ ہیں رحمتِ عالم خدا ہے رحمتِ کل
گناہ ہم نے کیئے ہیں اِس اعتبار کے ساتھ

نبیؐ کا نام نہ لے بے اصول شخص کے ساتھ
خدا کا ذکر نہ کر مسجدِ ضرار کے ساتھ

اسیر ذکرِ محمدؐ کا کیا شمار کریں،
خدا کا نام نہیں ہے کہ لیں شمار کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

حُبِّ نبیؐ

وہ کائنات کا باعث بھی ہیں خُدا بھی نہیں
خدا سے گو کہ جُدا ہیں مگر جُدا بھی نہیں

یہ راہِ حُبِّ نبیؐ ہے خدا کو جاتی ہے
بھٹک گئے تو کوئی اور راستا بھی نہیں

متاعِ دہر ہے کیا شَے متاعِ دہر کی سمت
گدائے کوئے محمدؐ تو دیکھتا بھی نہیں

وہ تم کہ وُسعتِ کونَین کھو گئی جس میں
وہ ہم کہ وُسعتِ کونَین کا پتا بھی نہیں

Presented by www.ziaraat.com

اگر حضورؐ نہ ہوتے تو خالقِ کونین
مجھے یقیں ہے کوئی تجھکو جانتا بھی نہیں

تمام سلسلۂ انبیاءؑ کو دیکھ لیا
سِوا تمہارے کوئی دوسرا اچھا بھی نہیں

فقط حضورؐ کی خاطر رکھا شبِ معراج
کسی کے واسطے یہ وقت نور کا بھی نہیں

ہم اُن کو چشمِ تصوّر سے دیکھتے تو مگر
نظر کو تاب نہیں دِل کو حوصلہ بھی نہیں

خدا بغیر کسی کو نہ مل سکے احمدؐ
بغیر اِن کے کسی کو خُدا مِلا بھی نہیں

سِوائے خاکِ درِ مصطفٰےؐ اسیرؔ کہیں
کوئی جراحتِ تہذیب کی دوا بھی نہیں

Presented by www.ziaraat.com

مصطفیٰ

نورِ اوّل رازِ خلقت مصطفیٰ
عقل و ایماں علم و حکمت مصطفیٰ

آدمیت تیری عظمت مصطفیٰ
بندگی تیری حقیقت مصطفیٰ

اعتبارِ دل ہی تو ایمان ہے
اور ایماں کی علامت مصطفیٰ

کسقدر پیارا ہے اپنا اعتقاد
ہیں شفاعت ہی شفاعت مصطفیٰ

شاہراہِ زندگی کے موڑ پر
بن گئے نورِ ہدایت مصطفیٰ

خالقِ کون و مکاں اللہ ہے
باعثِ تخلیقِ خلقت مصطفیٰ

یوں حفاظت کر رہا ہے خود خدا
جیسے کہ ہوں اک امانت مصطفیٰ

ترجمانِ وحی قدرت کی قسم
دین و دنیا کی صداقت مصطفیٰ

کیسے جھٹلائیگا انساں اے خدا
یاں بھی نعمت واں بھی نعمت مصطفیٰ

آدمی اسکی مشیت کے نثار
بن گئی ہے جسکی رحمت مصطفیٰ

مختصر رحمت ہی رحمت ہے خدا
اور محبت ہی محبت مصطفیٰ

نام لیتا ہوں تو لگتا ہے اسیر
حاصلِ ذکر و عبادت مصطفیٰ

Presented by www.ziaraat.com

عشقِ محمدؐ

وہ بھی خدا کی طرح مرے دل کے پاس ہے
تخلیقِ کائنات کا جو اِقتباس ہے

روزِ اَلَست میں نے سنا تھا تمہارا نام
اب تک سماعتوں میں اسی کی مِٹھاس ہے

برحق ہے بندگی مگر اے حُبِّ مصطفیٰؐ
تو راہِ مغفرت ہے تو دیں کی اساس ہے

آلودۂ گناہ ہے ہر چند آدمی
ڈھارس یہ ہے مگر درِ توبہ کے پاس ہے

میری جبیں پہ عشقِ محمدؐ کا نور ہے
میرے بدن پہ حُبِّ علیؑ کا لباس ہے

Presented by www.ziaraat.com

دل میں دھڑک رہی ہے مدینے کی آرزو
آنکھوں میں دیدِ گنبدِ خضرا کی پیاس ہے

بے حُبِّ اہلِ بیتؑ بھٹکتا ہے آدمی
ایماں کے راستوں سے ابھی ناشناس ہے

میرا اساسِ دین تو علم الیقین ہے
تیرا اساسِ دین گمان و قیاس ہے

سُنّت بھی ہے فقہ بھی ہے کردارِ اہلِ بیتؑ
اسلام کا نچوڑ ہے قرآں اساس ہے

پڑھتا ہوں جب درود تو آتے ہیں جبرئیلؑ
اللہ کہتا ہے، یہ محمدؐ شناس ہے

ہر شخص کو نصیب یہ قربت نہیں اسیر
بس بندۂ علیؑ ہی محمدؐ کے پاس ہے

Presented by www.ziaraat.com

نبیؐ کا چہرہ

ایک شہکار ہے محبوبِ خدا کا چہرہ
دستِ قدرت نے بنایا نہ پھر ایسا چہرہ

حُسنِ اخلاق سے تھا یوں ہی شگفتہ چہرہ
حُسنِ کردار نے کچھ اور نکھارا چہرہ

کہہ کے یہ پیار سے قدرت نے بلائیں لے لیں
اے فرشتو! مرے محبوبؐ کا دیکھا چہرہ

دی ہے اللہ نے خود حُسنِ محمدؐ کی زکوٰۃ
چاند سا حضرتِ یوسفؑ نے جو پایا چہرہ

میں بھی موجود تھا محفل میں بروزِ میثاق
سب سے روشن تھا وہاں میرے نبیؐ کا چہرہ

Presented by www.ziaraat.com

دیکھ کر روئے محمدؐ میں خدا کا جلوہ
برق نے شرم سے بادل میں چھپایا چہرہ

ہم نے کعبہ میں نئی رسمِ عبادت دیکھی
کتنے معبودوں کا بندے نے بگاڑا چہرہ

خوش نصیبی ذرا مولودِ حرم کی دیکھو
آنکھ کھلتے ہی جو دیکھا تو نبیؐ کا چہرہ

ہر نبی نور کا پرتو ہے مگر روزِ الست
دیکھا احمدؐ کو تو دھندلا گیا سب کا چہرہ

اپنا ایمان فرشتوں سے بھی افضل ہے اسیر
اُس پہ ایمان ہے جس کا نہیں دیکھا چہرہ۔

٥

Presented by www.ziaraat.com

بنائے آب و گل

کیا کہوں عظمت تری اللہ اکبر مصطفےٰؐ
بن گیا تو اک ضرورت پیشِ داور مصطفےٰؐ

کائناتِ خشک و تر کا تو ہے محور مصطفےٰؐ
تیرا صدقہ ہیں یہ شمس و ماہ و اختر مصطفےٰؐ

آپ کا اندازِ استدلال سن کر مصطفےٰؐ
کہہ اٹھے سب علم کا تو ہیں سمندر مصطفےٰؐ

ہم تو کس گنتی میں ہیں خلّاقِ عالم کی قسم
انبیاء و اولیاء کے بھی ہیں رہبر مصطفےٰؐ

مصطفےٰؐ آئینۂ ذات و صفاتِ کبریا ج
اور کمالِ آدمیت کا بھی پیکر مصطفےٰؐ

Presented by www.ziaraat.com

بوذر و سلمان کی ٹھوکر میں ہے سارا جہاں
ایسے ہوتے ہیں ترے در کے گداگر مصطفیٰؐ

معرفت کی موج پر چلتا ہے ایماں کا جہاز
بادباں قرآں، علیؑ پتوار، لنگر مصطفیٰؐ

رحمۃ للعالمیں کی بیکراں وسعت نہ پوچھ
مختصر یہ ہے کہ ہیں موجود گھر گھر مصطفیٰؐ

جیسے یکدم جگمگا اٹھے محبت کے کنول
تذکرہ کتنا ہے تیرا روح پرور مصطفیٰؐ

تم تو چودہ مصطفیٰؐ کے ذکر پر حیران ہو
کربلا میں آکے دیکھو ہیں بہتر مصطفیٰؐ

ہم اسیر آب و گل، تم ہو بنائے آب و گل
ہم ہیں کم تر، تم ہو بہتر سے بہتر مصطفیٰؐ

Presented by www.ziaraat.com

بوذرؓ و سلمانؓ کی ٹھوکر میں ہے سارا جہاں
ایسے ہوتے ہیں ترے در کے گداگر مصطفیٰؐ

معرفت کی موج پر چلتا ہے ایماں کا جہاز
بادباں قرآں، علیؑ پتوار، لنگر مصطفیٰؐ

رحمۃ للعالمیں کی بیکراں وسعت نہ پوچھ
مختصر یہ ہے کہ ہیں موجود گھر گھر مصطفیٰؐ

جیسے یکدم جگمگا اٹھے محبت کے کنول
تذکرہ کتنا ہے تیرا روح پرور مصطفیٰؐ

تم تو چودہ مصطفیٰؐ کے ذکر پر حیران ہو
کربلا میں آکے دیکھو ہیں بہتر مصطفیٰؐ

ہم اسیر آب و گل، تم ہو بنائے آب و گل
ہم ہیں کمتر، تم ہو ہر بہتر سے بہتر مصطفیٰؐ

Presented by www.ziaraat.com

نورٌ علیٰ نور

جو مخلوقِ اوّل کمالِ خدا ہے
جو اللہ کی معرفت کا دیا ہے
جو تخلیقِ ارض و سما کی بنا ہے
جو نورٌ علیٰ نور شمس الضحیٰ ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے
وہی میرا ہادی وہی رہنما ہے

وہ جس پر نظر ڈالتا ہے تلاوت
وہ نقشِ قدم جس کا ہے بابِ جنّت
قدم چومتی ہے سرِ عرش عظمت
وہ بزمِ احد کا رسولِ ھدا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے
وہی میرا ہادی وہی رہنما ہے

Presented by www.ziaraat.com

ملائک کی خم انکے در پر جبیں ہے
بغیر ان کی الفت کے دنیا نہ دیں ہے
جواب انکا دونوں جہاں میں نہیں ہے
خدا تو نہیں ہے حبیبِ خدا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے

اگر دین ہے جسم، تو جاں محمدؐ
خدا کی خدائی کا عنواں محمدؐ
جو اترا مجسّم وہ قرآں محمدؐ
یہ بندہ دعا ہے، دوا ہے شفا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے

یہ شہکار انساں ایسا بنا ہے
خدا دستِ قدرت کو خود چومتا ہے
فرشتوں کا حیرت سے منہ کھل گیا ہے
خدا کے سوا کون اس سے بڑا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے

Presented by www.ziaraat.com

مشیّت انھیں کی رضا بن گئی ہے
کبھی آیۂ اِنَّمَا بن گئی ہے
سمٹ کر حدیثِ کسا بن گئی ہے
خدا بھی انھیں پیار سے دیکھتا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے

شرافت میں یکتا عبادت میں کامل
محمدؐ خدا کی خدائی کا حاصل
یہ رہبر یہ منزل، یہ کشتی یہ ساحل
خدا کا بنایا ہوا نا خدا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے

جہالت کے بت کو ہدایت سے توڑا
شکستہ دلوں کو محبت سے جوڑا
کسی بت کو کعبہ میں باقی نہ چھوڑا
نبوت کا لوگو یہی مدعا ہے
محمدؐ ہے وہ رحمتِ کبریا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ذکرِ رسولؐ

ذکرِ رسولؐ پاک کی محفل جہاں ہوئی
اللہ کی قسم وہ زمیں آسماں ہوئی

جس دن اُفق سے صبحِ رسالت عیاں ہوئی
کعبہ سے لا شریک لہٗ کی اذاں ہوئی

محبوبؐ کبریا جل کے تصوّر کے حسن سے
دل بھی جواں ہوا ہے نظر بھی جواں ہوئی

اللہ کے حبیبؐ پہ جو ہو گیا نثار
اُس پر نثار رحمتِ کون و مکاں ہوئی

جس راہ سے بُراقِ نبیؐ کا گذر ہوا
وہ راہ، راہِ نورِ نبی کہکشاں ہوئی

Presented by www.ziaraat.com

مِعراج ہی حُضورؐ کے رُتبے کی ہے دلیل
اب تک کسی کو اِتنی رسائی کہاں ہوئی

اللہ کا حبیبؐ سے یہ پیار دیکھیے
قرآں میں بھی حدیثِ محبّت بیاں ہوئی

اللہ خواب ہی میں زیارت نصیب ہو
یہ آرزو ہی مقصدِ عُمرِ رواں ہوئی

خود رحمتِ تمام بڑھی پیشوائی کو
مَوجِ درُود جب بھی زمیں سے رواں ہوئی

بن جاؤں خاکِ راہِ مدینہ خدا کرے
یہ آخری دُعا تھی جو وِردِ زباں ہوئی

کیا خوبیاں بتاؤں میں اِس نعت کی آسیہ
عزّت مِلی یہاں تو شفاعت وہاں ہوئی

Presented by www.ziaraat.com

میرا مطلوبؐ

رحمتِ نامِ محمدؐ کی ردا دیتا ہوں
اس کے سائے میں گناہوں کو چھپا دیتا ہوں

جا بجا محفلِ میلاد سجا دیتا ہوں
اس بہانے سے میں پیغامِ خدا دیتا ہوں

بھولے بھٹکوں کو تری راہ بتا دیتا ہوں
ڈوبی کشتی کو ساحل کا پتا دیتا ہوں

غمِ دنیا، غمِ روزی، غمِ فردا، غمِ شوق
نعت کہتا ہوں تو ہر چیز بھلا دیتا ہوں

نام لیتا ہوں تو بڑھتی ہے محبت کی تپش
ذکر سے لذتِ شوق اور بڑھا دیتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

میں کہ سرکش ہوں کبھی خم نہیں کرتا سر کو
سر مگر نامِ محمدؐ پہ جھکا دیتا ہوں

نامرادی میں جب ایمان بھٹک جاتا ہے
ہاتھ میں نامِ محمدؐ کا دِیا دیتا ہوں

قابَ قوسین کے جلووں میں یہی بھول گیا
عبد و معبود میں کس کو میں صدا دیتا ہوں

ظلمتِ کفر کی جب تیز ہوا چلتی ہے
اپنے ایمان کی لو اور بڑھا دیتا ہوں

یہ بھی اک طرح سے اللہ کی تعریف ہوئی
حمد میں نعت کا کچھ رنگ ملا دیتا ہوں

میرا مطلوبؐ اسیر اور خدا کا محبوبؐ
اپنی تقدیر کی خوبی کو دعا دیتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

مقامِ مصطفےؐ

صرف سجدوں سے کمال مرتبہ ملتا نہیں
انبیاءؑ کو بھی مقامِ مصطفےؐ ملتا نہیں

اپنی اپنی ہے جبیں اور اپنا اپنا ہے خلوص
ہیں نبی لاکھوں مگر سبکو حرا ملتا نہیں

راستے ملتے ہیں پر راہِ مدینہ کے سوا
جو خدا تک جائے ایسا راستا ملتا نہیں

کیا یہاں خالق کی حد سے مل گئی بندے کی حد
اے شبِ اسریٰ! ہمیں تو فاصلہ ملتا نہیں

ایسا بندہ جس میں جھلکے ذاتِ پاکِ کبریاؐ
ایسا بندہ تو محمدؐ کے سوا ملتا نہیں

Presented by www.ziaraat.com

یہ خدا کی دین ہے جسکو ملے جتنا ملے
ہر کس و ناکس کو عشقِ مصطفےٰ مِلتا نہیں

"قطعہ بند"

دیدۂ حیراں سے اعجازِ شبِ ہجرت تو دیکھ
لاکھ ڈھونڈھیں پھر بھی ایسا معجزا مِلتا نہیں
درمیاں سے ہو کے گذریں اور دکھائی بھی نہ دیں
غار میں موجود ہوں پھر بھی پتا مِلتا نہیں

شوکتِ بوجہل شاید شوکتِ نمرود تھی
خاک میں ایسی ملی کہ کچھ پتا مِلتا نہیں

پیار کی، قربت کی، عظمت کی نشانی ہے درود
ہر نبی کو تحفۂ صلّیِ علےٰ مِلتا نہیں

راستہ اسلام کا سیدھا ہے لیکن اے اسیر
جس کو احمدؐ نہ ملیں اس کو خدا مِلتا نہیں

Presented by www.ziaraat.com

خُدا کا مہماںؐ

ہر اک شئے سے عیاں ہو کر ہر اک شئے میں نہاں ہونا
تری قدرت کہ ہونے پر نہ ہونے کا گُماں ہونا

مدینہ نقش پائے مصطفےٰؐ پر کیوں نہ اترائے
لکھا تھا اُس کی قسمت میں زمیں پر آسماں ہونا

اب اس سے بڑھ کے آگے منزلِ انساں کیا ہوگی
خُدا سے گفتگو کرنا خداجل کا مہماںؐ ہونا

ازل کو کب ملا تھا وہ، ابد کو کب ملے گا وہ
وہ لمحہ جس کی قسمت میں تھا اسریٰ کا نشاں ہونا

خدا کی راہ سے، راہِ حرا نزدیک ہے اتنی
کہ طاعت میں برابر ہے یہاں ہونا وہاں ہونا

Presented by www.ziaraat.com

کرم ہے لطف ہے بندہ نوازی ہے عنایت ہے
مرا صلِّ علیٰ کہنا خدا کا مہرباں ہو نا

وہ رحمت ہیں تحفظ ہیں، ضمانت ہیں، شفاعت ہیں
محمدؐ کا ضروری ہے ہمارے درمیاں ہو نا

اب اس سے بڑھ کے بتلاؤ مآلِ زندگی کیا ہے
نبیؐ کی راہ میں مٹ کر فلک پر کہکشاں ہو نا

مقدر سے اسیر انسان کی تقدیر کھلتی ہے
مبارک ہو غلامِ سرورِ کون و مکاں ہو نا

Presented by www.ziaraat.com

روشنی

چاند سورج جگمگاتی کہکشاں میں روشنی
نورِ اوّل کا ہے صدقہ ہر جہاں میں روشنی

خلق سے، افکار سے، گفتار سے، کردار سے
کر گئے ہیں مصطفیٰ کون و مکاں میں روشنی

آخرش مخلوق نے پہچان لی خالق کی ذات
مصطفیٰ نے کی ہے اُنکے درمیاں میں روشنی

○

Presented by www.ziaraat.com

قلم

اوّلُ مَا خلق اللّٰہ

خدا کی اوّل مخلوق بے گماں ہے قلم
خدا کی سِرِّ مشیّت کا راز داں ہے قلم

بفضلِ رحمتِ کونین مہرباں ہے قلم
بنامِ علم و ہدایات حکمراں ہے قلم

تجلّیات کی گرمی سے نوجواں ہے قلم
زمیں پہ رہ کے بھی ہمرازِ آسماں ہے قلم

پیامِ صلح و محبت کا ترجماں ہے قلم
تلاشِ امن میں پیہم رواں دواں ہے قلم

تمہارا ذکر کیا اور زندۂ جاوید
تمہارا نام لکھا اور جاوداں ہے قلم

Presented by www.ziaraat.com

قلم کی نوک سے سو انقلاب آتے ہیں
یہ کون کہتا ہے اے دوست بے زباں ہے قلم

عیاں کو فخر کہ کلمہ کی پہلی حامل لوح
بیاں کو ناز یہ ہے پہلا کلمہ خواں ہے قلم

ازل میں لوح پہ دو پاک نام لکھے تھے
ازل سے دستِ مشیت میں دو زباں ہے قلم

ہر ایک فرد ہے مایوس و بے بس و لاچار
لکھے گا کون کہ آزاد اب کہاں ہے قلم

ہر ایک چیز محمدؐ کا نام لیتی ہے
یہ نام سننے کو انگشت بر دہاں ہے قلم

اسیر ڈھونڈھ رہا ہے مگر نہیں ملتا
بکا نہیں جو کسی دام وہ کہاں ہے قلم

Presented by www.ziaraat.com

ہے احمدؐ و حیدرؑ کی نواؤں میں ادا ایک
ملتے ہیں جو دو ہونٹ نکلتی ہے صدا ایک

دستِ ابوطالبؑ کے تراشے ہوئے دو لعل
محبوبِ خدا ایک، نصیری کا خدا ایک

○

ہر چند محمدؐ نے بھائی کو امامت دی
لیکن ابوطالبؑ کا احسان نہیں اترا

○

Presented by www.ziaraat.com

قاومی

سرمایۂ ایماں ابو طالبؑ کی وفا ہے
اللہ کا سایہ ہے محمدؐ کی ردا ہے

شعب ابو طالبؑ کو تو کیا دیکھ رہا ہے
یہ نوحؑ کی کشتی ہے یہ ساحل کا پتا ہے

کوتاہیِ ایماں نے جسے کفر کہا ہے
وہ کفر ہی اسلام کی بنیاد بنا ہے

شعب ابو طالبؑ سے جو احمدؐ کو ملا ہے
اُس فقر میں اک کیف ہے لذّت ہے مزا ہے

کس شان کا بیٹا ابو طالبؑ کو ملا ہے
دیکھو! کہیں ہو جائے نہ دھوکا کہ خدا ہے

Presented by www.ziaraat.com

فاوی

سرمایۂ ایماں ابوطالبؑ کی وفا ہے
اللہ کا سایہ ہے محمدؐ کی ردا ہے

شعب ابوطالب کو تو کیا دیکھ رہا ہے
یہ نوحؑ کی کشتی ہے یہ ساحل کا پتا ہے

کوتاہیِ ایماں نے جسے کفر کہا ہے
وہ کفر ہی اسلام کی بنیاد بنا ہے

شعب ابوطالبؑ سے جو احمدؐ کو ملا ہے
اُس فقر میں اک کیف ہے لذت ہے مزا ہے

کس شان کا بیٹا ابوطالبؑ کو ملا ہے
دیکھو! کہیں ہو جائے نہ دھوکا کہ خدا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جس نور نے کونین کو بخشا ہے اُجالا
شعبِ ابُوطالبؑ سے وہی نور مِلا ہے

جس خاک نے چُوما کفِ پائے ابُوطالبؑ
وہ خاک بھی قرآں کی قسم خاکِ شفا ہے

سر پر نہیں احمدؐ کے یہ دستِ ابُوطالبؑ
باطل سے تحفّظ کے لئے دستِ خدا ہے

اُس عقد کے بارے میں ہے کیا آپکا فتویٰ
جس عقد کا خُطبہ ابُوطالبؑ نے پڑھا ہے

عَظمتِ ابُوطالبؑ کی مٹائے نہ مٹے گی
قرآن میں بھی ذِکر ہے، دِل میں بھی لِکھا ہے

سینے سے لگایا ہے بھتیجے کو چچا نے
اور پیار سے اَللہ اُنھیں دیکھ رہا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ذکرِ ابو طالبؑ تو وہ سُنّت ہے کہ جس میں
تسبیح کی لذّت ہے تِلاوت کا مزا ہے
شفقت ابو طالبؑ کی، رفاقت یہ علیؑ کی
دامانِ خُدا، زورِ خُدا، دستِ خُدا ہے

یومِ ابو طالبؑ ہے اسیر آج نہ پوچھو
طوبیٰ پہ چراغاں ہے، فلک خوب سجا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ابوطالبؑ

متاعِ انبیاءؑ ہے نعمتِ خوانِ ابوطالبؑ
کہ ہے الفقر و فخری سازوسامانِ ابوطالبؑ

نظر آئے گی اس صف میں نبوت بھی امامت بھی
خدا سے پوچھئے شانِ غلامانِ ابوطالبؑ

یہ بارہؑ جگمگاتے بے بہا انمول سے موتی
انھیں کی ضو سے روشن ہے گریبانِ ابوطالبؑ

ذرا بادِ مخالف کو کوئی بڑھ کے یہ سمجھا دے
چراغِ مصطفےٰؐ ہے زیرِ دامانِ ابوطالبؑ

اگر حبِّ خدا حبِّ محمدؐ جزوِ ایماں ہے
تو پھر ایمانِ کامل کہیئے ایمانِ ابوطالبؑ

Presented by www.ziaraat.com

شبِ اسریٰ نبیؐ نے عرشِ اعلیٰ پر سُنا جسکو
وہ ہی قرآنِ ناطق تو ہے قرآنِ ابوطالبؑ

تمنّائے محمدؐ بن گئی جانبازیٔ حیدرؑ
محمدؐ بن گیا ہے سوزِ ایمانِ ابوطالبؑ

محمدؐ نے یہیں سے تربیّت پائی نبوّت کی
کہ ہے شعبِ ابوطالبؑ دبستانِ ابوطالبؑ

اسیر اُن کے غلاموں کے غلاموں سے بھی کمتر ہے
مگر اتنا تو ہے کہ ہے وہ قربانِ ابوطالبؑ

Presented by www.ziaraat.com

علم و جہل

علمِ خُدا کی دین ہے، علم خُدا کی ہے عطا
علم متاعِ انبیاءؑ علم کمالِ اولیاءؒ
علم تمام مصطفٰےؐ علم تمام مرتضٰےؑ
علم کی بات کیا کہوں علم ہے ایک معجزا

علم سے ذوقِ زندگی علم سے شوقِ بندگی
علم چراغِ معرفت علم خُدا کی روشنی
علم جمالِ کبریاؑ علم کمالِ آدمی
علم کی بات کیا کہوں علم ہے ایک معجزا

Presented by www.ziaraat.com

عِلم سے سوزِ زندگی کارگہِ حیات میں
عِلم سے عجز و بندگی کعبہ و سومنات میں
عِلم نے راہِ جستجو کھول دی کائنات میں
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک معجزا

عِلم سے ہے شعورِ عجز عِلم سے ہے شعورِ دیں
عِلم سے آدمی کو ہے حق کے وجود کا یقیں
عِلم خبر کا نام ہے عِلم نہیں تو کچھ نہیں
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک معجزا

فِکر کا دستگیر عِلم شوق کا رہنما ہے عِلم
منزلِ معرفت کی سمت عقل کا راستہ ہے عِلم
دین کی ابتدا ہے عقل دین کی انتہا ہے عِلم
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک معجزا

Presented by www.ziaraat.com

عَقل ہے گرچہ راہ جُو ' عقل ہے گرچہ تیز گام
عَقل اگر ہو بے عِناں ملتا ہے جہل کا مقام
علمِ یقین کے بغیر بیعَتِ عقل ہے حرام
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک مُعجزا

حاصلِ جہل گمرھی ' حاصلِ عِلم ہے ادب
عِلم خدا شناس ہے ' جہل خدا کا ہے غضب
عِلم کمالِ مصطفےٰ ' جہلِ کمالِ بولہب
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک مُعجزا

جہل کا کام کج روی ' عِلم کا کام رہبری
جہل ہے لعنتِ خدا ' عِلم ہے تاجِ برتری
عِلم نہیں تو ایک ہیں وحش و طیور و آدمی
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک مُعجزا

Presented by www.ziaraat.com

عِلم کے باب ہیں علیؑ ، عِلم کا شہر مصطفےٰؐ
عِلم کی درسگاہ ہے ، ذرّۂ خاکِ کربلا
مکتبِ عِلم کاظمین ، مکتبِ عِلم سامرا
یہ بھی خُدا کا راستہ ، وہ بھی خُدا کا راستا
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک معجزا

عِلم کی دسترس میں ہیں رازِ درونِ کائنات
شمس و نجوم و کہکشاں ، سوز و غمِ دلِ حیات
دونوں جہاں میں عِلم سے اونچی ہے آدمی کی بات
عِلم یقین سے اسیرؔ دور نہیں خدا کی ذات
عِلم کی بات کیا کہوں عِلم ہے ایک معجزا

Presented by www.ziaraat.com

قطعات

Presented by www.ziaraat.com

مخلوق کو خالق سے بڑا مان رہا ہے
میں ٹوک رہا ہوں تو بُرا مان رہا ہے
اے کورِ نظر عقل پہ کیا پڑ گیا پتھر
تَرشے ہوئے پتھر کو خدا مان رہا ہے

⊙

یہ بات حق ہے سورۂ رحمان کی قسم
تخلیق بے نظیر ہے، خالق ہے بے مثال
فانی ہے کائنات کی ہر شے مگر اسیر
باقی رہیں گے چودہ جو ہیں وجہِ ذوالجلال

⊙

دلوں میں زہر لئے ہونٹ پر نبات لئے
ہزار مصلحتِ وقت کی برات لئے
اب آدمی نے سنبھالا ہے منصبِ ابلیس
غلافِ کعبہ کے سائے میں سومنات لئے

⊙

Presented by www.ziaraat.com

حمدیہ بند

اے خدا حسنِ تخیّل کو جوانی دیدے
ذکر کو سوز و غم دردِ نہانی دیدے
شوقِ تخلیق کو کوثر کی روانی دیدے
نطق کو حسنِ ادا شعلہ بیانی دیدے
ایک مستی سی برس جائے فضا جھوم اُٹھے
میں پڑھوں حمد تو خود عرشِ خدا جھوم اُٹھے

قُل ھُوَ اللّٰہُ احَدْ عجزِ بیاں کی حد ہے
لَمْ یَلِدْ ذات ہے تیری تو وَلَمْ یُولَدْ ہے
نہ ازل حد ہے تری اور نہ ابد سرحد ہے
علم کے آگے ترے علمِ بشر ابجد ہے
تجھ سا تھا کوئی، نہ ہے کوئی، نہ ہوگا کوئی
کہیں اللہ بھی بن سکتا ہے بندہ کوئی

○

Presented by www.ziaraat.com

ذوقِ کمالِ فکر ہے نایاب ہر طرف
بد ذوقیِ نظر کا ہے سیلاب ہر طرف
کشتیِ علم و فہم حوالے خدا کیے ہے
اس بحرِ آگہی میں ہے گرداب ہر طرف

○

کہتی ہے یہ ہر ذرّہ کی خاموش بیانی
اللہ حقیقت ہے فقط باقی کہانی

○

Presented by www.ziaraat.com

نعتیہ

وادیٔ شوق میں آوازِ جرس ہو جیسے
لبِ تسنیم کو کوثر کی ہوس ہو جیسے
نام لیتا ہوں محمدؐ کا تو لگتا ہے اسیرؔ
میرے ہونٹوں پہ چھلکتا ہوا رس ہو جیسے

⊙

مرے لب پہ یا الٰہی بس اسی کا نام آئے
جسے ہر وحی سے پہلے ترا خود سلام آئے
جو یہاں بھی رہنما ہو، جو وہاں بھی رہنما ہو
جو یہاں بھی کام آئے جو وہاں بھی کام آئے

⊙

فلک پہ رنگ و نور سے بہار ہی بہار ہے
زمیں پہ حسن و کیف سے نکھار ہی نکھار ہے
یہ کون ہے اسیرؔ جسکا اتنے اہتمام سے
یہاں بھی انتظار ہے وہاں بھی انتظار ہے

⊙

Presented by www.ziaraat.com

اِن ظُلمتوں میں نورِ سحر کی تلاش ہے
پھر آدمی کو ایک بَشَر کی تلاش ہے
پیدا کیئے ہیں وقت نے لاکھوں ابُولہب
اب آمنہؑ کے نورِ نظر کی تلاش ہے

○

اَیسے میں چلے آیئے یا شاہِ مدینہ
اِنسان کو بھاتا نہیں اِنسان کا جینا
لُٹ جاتی ہے اِس دور میں مُفلس کی جوانی
بہہ جاتا ہے بِن مول غریبوں کا پَسینا

○

تذکرہ تیرا ریگ زاروں میں
گفتگوُ تیری چاند تاروں میں
فخر کرتی ہے عَظمتِ اِنساں
تو جو آیا ہے خاکساروں میں

○

Presented by www.ziaraat.com

عرشِ بریں پہ چرچا سرِ تاجِ انبیاء تم
ارض و سما کا دعویٰ ہم سب کے پیشوا تم

کونین کو یقیں ہے محبوبِ دو جہاں ہو
جبرئیل کہہ رہے ہیں محبوبِ کبریا تم

○

الحمد کی اب ہاتھ میں شمشیر نہیں ہے
آپ اپنی بنائی ہوئی تقدیر نہیں ہے

ہلتا تھا جسے سن کے محمدؐ کا بھی سینہ
اب رسم ہے کعبہ میں وہ تکبیر نہیں ہے

○

جس جگہ احمدِ مرسل کا بیاں ہوتا ہے
اس جگہ عرش سے اک نور عیاں ہوتا ہے

پھول اللہ کی رحمت کے برستے ہیں وہیں
حور و غلمان کا انساں پہ گماں ہوتا ہے

○

Presented by www.ziaraat.com

یہ شانِ نبوّت، وہ شانِ امامت
نہ اِس کی کوئی حد نہ اُسکی کوئی حد
اسیر اِس طلسمِ زمان و مکاں میں
اِدھر بھی محمدؐ، اُدھر بھی محمدؐ

○

ازل تیرا، ابد تیرا، زماں تیرا مکاں تیرا
مگر اللہ ختمُ الانبیاءؐ تیرا بھی، میرا بھی
ترا بندہ، مرا آقا، ترا خادم، مرا مولا
حقیقت میں محمد مصطفیٰؐ تیرا بھی، میرا بھی

○

طوفاں میں روشنی کا منارا ہیں مصطفیٰؐ
کشتی ہیں ناخدا ہیں کنارا ہیں مصطفیٰؐ
گرداب بننے لگتی ہے جب موجِ تہہ نشیں
ایسے میں ڈوبتوں کا سہارا ہیں مصطفیٰؐ

○

Presented by www.ziaraat.com

یہ سرکارِ محمدؐ ہے ولی لے لو خدا لے لو
اگر مشکل کوئی آجائے تو مشکل کشا لے لو

یہاں کا ذرہ ذرہ واقفِ رسمِ شریعت ہے
یہاں کے بچے بچے سے نظامِ مصطفےٰؐ لے لو

○

یوں زینتِ عالم ہے محمدؐ کا مدینہ
جیسے کہ انگوٹھی پہ ہو انمول نگینہ
انساں کو فرشتوں سے بھی بڑھتا ہوا پا کے
جبرئیلؑ کو آتا ہے پسینے پہ پسینہ

○

صاحبِ فکر و عمل گو کہ خلا تک پہنچے
پھر بھی وہ چاند کی محدود فضا تک پہنچے
اور سرکارِ رسالت شبِ معراج اثیر
عرشِ اعظم تو ہے کیا چیز خدا تک پہنچے ۔

○

Presented by www.ziaraat.com

ذکر اُن کا آگیا جب گفتگو میں ہم نشیں
چوم لی بڑھ کے تصوّر نے مدینے کی زمیں
ضبطِ اظہارِ محبت اور اُنکے نام پر
مجھ سے کیا مُمکن ہو جب اللہ سے مُمکن نہیں
مجھ سے پہلے عرش سے اظہارِ اُلفت کیلئے
بھیج دیتا ہے سلام شوق ربُّ العلمیں

○

وجُود کی ابتدا یہی ہیں، وجُود کی انتہا یہی ہیں
ازل یہی ہیں ابد یہی ہیں حیات کا مُدّعا یہی ہیں
خدا و بندے میں حدِّ فاصل جو قابَ قوسین کی نہ ہوتی
قسم خُدا کی مرے محمدؐ کو لوگ کہتے خدا یہی ہیں

○

دیکھو ذرا اسیر کا یہ ذوقِ جُستجو
کرتا ہے اشک شوق سے ہر گام پر وضو
ماتھے کو آستانۂ احمدؐ کی ہے تلاش
آنکھوں کو ہے جمالِ محمدؐ کی آرزو۔

Presented by www.ziaraat.com

خُدا نہیں ہیں، خُدا سے مگر جُدا بھی نہیں
کہ آفتاب سے یہ آفتاب نکلے ہیں
ازل سے پوچھ لو بڑھ کے کہ نورِ واحد سے
یہ پانچ نور بھی کیا لاجواب نکلے ہیں

○

نہ تھا کچھ تو خدا کا نور تھا اور اُس کے دھارے تھے
ازل کی چھاؤں میں تخلیقِ اوّل کے نظارے تھے
وہ عینِ ذات تھے یا کہ جُدا تھے، کون بتلائے
فضائے نور تھی اور اُس میں روشن پانچ تارے تھے

○

نہیں ملتا اُسے سرمایۂ ایماں نہیں ملتا
جسے اوجِ یقینِ بوذر و سلماں نہیں ملتا
مقدر میں نہیں فیضانِ آلِ مصطفےٰ جس کے
اُسے پھر مصطفےٰ کا سایۂ داماں نہیں ملتا۔

○

Presented by www.ziaraat.com

آدمی خضر کا بھی راہنما بنتا ہے
کبھی منزل کبھی منزل کا پتہ بنتا ہے
یہ ہے معراج کہ اک بندۂ معصوم اسیر
عرش پر جاتا ہے محبوبِ خدا بنتا ہے

○

کہیں اے سوزِ دردِ جستجو درماں نہیں ملتا
بجز قرآں کہیں تسکین کا ساماں نہیں ملتا
حدِ معبودیت کے پاس پہنچی عبدیت جسکی
محمدؐ کے سوا ایسا کوئی انساں نہیں ملتا

○

علم سے انساں کو اپنی ذات کا عرفان ہے
علم بنیادِ یقیں ہے علم ہی ایمان ہے
علم کو جب وسعتیں دیدیں تو ہے ذاتِ رسولؐ
علم کو گر مختصر کردیں تو وہ قرآن ہے

○

Presented by www.ziaraat.com

علم بنیادِ یقیں، علمِ محبت کی لگن
علم میراثِ نبیؐ، علمِ ائمہؑ کا چلن
علم سے پھوٹتی ہے قلب میں ایماں کی کرن
دستِ انساں میں سمٹ آتی ہے تقدیرِ زمن
رہ کے انساں میں بھی انساں سے جدا بنتا ہے
قابَ قوسین پہ محبوبِ خدا بنتا ہے

○

عرفانِ حق ہو جس سے وہ تنویرِ علم ہے
بنیادِ لاالٰہ کی تعمیر علم ہے
آسان کر دے ہم پہ جو تسخیر کائنات
وہ فہم، وہ شعور، وہ تدبیر علم ہے

○

Presented by www.ziaraat.com

حضورؐ کے القاب:۔

جناب سید المرسلین، رحمۃٌ للعالمین، امام المتقین، خاتم النبیین، العبد المؤید والرسول المسدد، والنبی المھذب، والصفی المقرب الحبیب المنتجب، والامین المنتخب، صاحب الحوض والکوثر والتاج والمغفر والخطبۃ، والمنبر، والرکن، والمشعر، والوجہ الانور، والخد الاقمر، والجبین الازھر، والحسب الاطھر، والنسب الاشھر محمد خیر البشر، نور فی الحرمین، شمس بین القمرین، شفیع فی الدارین، صاحب الفضل والعطاء والجود والسخاء، والتذکرۃ والبکاء، والشفاعۃ والدعاء، والانابۃ والصفاء والخوف والرجاء، والنور والضیاء، والحوض واللواء، والناقۃ والعضباء، والبغلۃ الشھباء، قائد الخلق یوم الجزاء، سراج الاصفیاء، تاج الاولیاء امام الاتقیاء، خاتم الانبیاء محمد ن المصطفیٰ صاحب الدین والاسلام، والحل والحرام، والرکن والمقام، والصلوٰۃ والصیام، والشریعۃ والاحکام والحجۃ والبرھان، والحق والبیان، والفضل والاحسان، والکرم والامتنان، والمحبۃ والعرفان، والخلق العظیم، والدین القویم، والصراط المستقیم، والذکر الحکیم، والرکن الحطیم محمد ن الکریم، صاحب الدین الظاھر، والزمان الباھر، واللسان الذاکر، والبدن الصابر، والقلب الشاکر، والاصل الطاھر، والاباء الاخائر، والامھات الطواھر، النبی الامی، المکی المدنی القرشی الھاشمی المطلبی محمد ن المصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ اگرچہ القاب و اسمائے آنحضرت بہت ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

احمد علی اسیر عفی عنہ

بی-۲۲-۹۹ سروے نمبر ۶۱۶

جعفر طیار سوسائٹی

ملیر کراچی

Ph No 4406673

یقیناً مندرجہ ذیل آیات مبارکہ، بندہ محمدؐ کیلئے، تمام
گناہوں کی بخشش اور نجات اُخروی کا سہارا ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰہِ ۚ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِیْعًا ۚ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝
(القرآن)

Presented by www.ziaraat.com